اُردو نعت میں نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت

ڈاکٹر شہزاد احمد

اُردو نعت میں نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت کے بغیر پاکستان میں نعتیہ شاعری کا تحقیقی جائزہ نامکمل رہے گا نعتیہ تذکرہ نگاری کے باب میں مندرجہ ذیل عنوانات زیر بحث آئے ہیں۔ لفظ تذکرہ معنی و مفہوم کی روشنی میں، نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت کا آغاز، عام اردو غزل گو شعرا کے تذکرے اور تذکرہ نگاری، تذکرہ اور تذکرہ نگاری کا فن، چند معروف مشاہیر نعتیہ تذکرہ نگار، نعتیہ تذکرہ نگاری کی حامل کتب، رسائل و جرائد اور نعت نمبروں کی نعتیہ تذکرہ نگاری جیسے موضوعات زیر بحث آئے ہیں۔ ہر عنوان کو تحقیقی طور پر بیان کیا گیا ہے موضوع کی وسعت کے باوجود راقم نے یہ کوشش کی ہے کہ اس حوالے سے تمام موضوعات حاصل مطالعہ رہیں تا کہ کسی بھی پہلو سے کوئی تشنگی باقی نہ رہے۔ راقم تحقیق نے حتی الوسع موضوع کا حق ادا کرنے کی کوشش کی ہے۔

لفظ ''تذکرہ'' معنی و مفہوم کی روشنی میں

(ت۔ذ۔ک۔ر۔ہ) ''تذکرہ'' عربی زبان کا ایک لفظ ہے لغت میں اس کے معنی 'ذکر' 'چرچا' یادداشت، یادگار، بیان، سرگزشت، سوانح عمری کے ہیں۔

''سیرت'' عربی زبان کا لفظ ہے(۱) اس کے لفظی معنی عادت، خصلت اور گُن وصف و ہنر کے ہیں۔ کسی اہم ہستی کے اوصاف کا بیان، اُس کے کردار و عمل کی تصویر کشی اور اس کے کارناموں کی نشاندہی کرنے کو سیرت نگاری کہتے ہیں۔ سیرت نگاری کا نام آتے ہی سیرتِ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تصور سب سے پہلے ذہن میں اُبھرتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر لوگوں کی سیرت بھی لکھی جاتی ہے مگر سیرت کا لفظ مکمل طور پر خوشبوئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حصار میں آچکا ہے۔

''سوانح'' عربی زبان کا لفظ، اسم اور مذکر ہے(۲) اس کے لفظی معنی واقعات، حادثات، روئے داد، حالات اور سانحہ کی جمع کے ہیں۔ سوانح نگاری کو 'خاکہ نگاری'' بھی کہتے ہیں۔ یہ بھی اُردو نثر کی ایک صنف ہے، جس میں کسی شخص کے حالاتِ زندگی، اس کی خدمات اور کارناموں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ سوانح نگاری کے لیے ایک بنیادی شرط یہ ہے کہ وہ دلچسپ ہو اس لیے سوانح نگار کو زبان و بیان پر کامل دسترس حاصل ہونی چاہیے۔

''شخصیت'' کا لفظ بھی عربی زبان کا ایک لفظ ہے۔(۳) اس کے معنی شخص ہونے کی خصوصیت، ذات اور درجہ عزت کے ہیں۔ شخصیت نگاری (خاکہ نگاری) اور سوانح عمری میں وہی فرق ہے جو ناول اور افسانے میں ہے۔ سوانح عمری میں انسان کی زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ لیکن شخصیت نگاری میں زندگی کے صرف مخصوص پہلوؤں پر مرقع نگاری کی منشا کے مطابق بحث و مباحثہ کیا جاتا ہے۔ شخصیت نگاری میں جزئیات، طوالت اور غیر ضروری تفصیلات سے اجتناب برتا جاتا ہے۔ صرف انہی واقعات و حالات کو واضح کیا جاتا ہے جن کے مطالعے سے شخصیت کی اصل روح تک پڑھنے والے کی رسائی ہو جائے۔

تذکرہ نگاری، سیرت نگاری، سوانح نگاری اور شخصیت نگاری ایک ہی خاندان کے مختلف الفاظ ہیں۔ جنہیں موقع محل کی مناسبت سے اپنے اپنے مقام پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ہمارا موضوع یہاں صرف تذکرہ اور تذکرہ نگاری ہے۔ اُردو میں تذکرہ اور تذکرہ نگاری کی روایت میں نعتیہ تذکرہ نگاری کی اہمیت اور افادیت کو اجاگر کرنا مقصود ہے۔ تاکہ اردو کی نعتیہ شاعری میں نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت بیان ہو سکے۔

پروفیسر ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے اپنے مقالے ''اُردو شعراء کے تذکرے اور تذکرہ نگاری میں'' تذکرہ نگاری اور اس کے ارتقاء'' کا جائزہ لیتے ہوئے تذکرہ نگاری کے مفہوم کو واضح انداز میں بیان کیا ہے۔

> ''.....تذکروں کی تالیف میں بیاض اور بیاض نگاری کے شوق نے خاص کردار ادا کیا ہے۔ اگر تذکروں کی عام روش کو نظر میں رکھ کر ''تذکرہ نگاری'' کے مفہوم یا اس کی تعریف کا تعین کرنا چاہیں تو کہہ سکتے ہیں کہ ''بیاض'' کی ترقی یافتہ صورت کا نام تذکرہ ہے۔ بیاض میں صرف اشعار کا انتخاب ہوتا ہے، جب اس میں انتخاب اشعار کے ساتھ صاحبانِ اشعار کے نام اور تخلص کا اضافہ کر دیا گیا تو اس کا نام تذکرہ ہو گیا۔ بعد ازاں شعراء کے نام اور تخلص میں خاص ترتیب پیدا کی گئی۔ کہیں ابجدی ترتیب ملحوظ رکھی گئی، کہیں تہجی ترتیب کو ترجیح دی گئی۔ اس کے ساتھ مختصر حالاتِ زندگی اور کلام پر مختصر تبصرے کا اضافہ ہوا اور ''تذکرہ'' بیاض سے آگے بڑھ کر نیم تاریخی، نیم تنقیدی اور نیم سوانحی فضا میں داخل ہو گیا۔ وقت اور ماحول کے تقاضوں کے تحت تذکرہ پر ادبی تاریخ، تنقید اور سوانح نگاری کا رنگ گہرا ہوتا گیا اور رفتہ رفتہ تین رنگوں کا یہی آمیزہ جسے حقیقی معنوں میں نہ ادبی تاریخ کا نام دے سکتے ہیں، نہ تنقید کہہ سکتے ہیں اور نہ سوانح نگاری سے تعبیر کر سکتے ہیں، تذکرے کا فن قرار پایا، اور شعراء کے مختصر حالات، کلام پر سرسری تبصرہ اور انتخاب اشعار کو اس فن کے عناصر ترکیبی میں شمار کیا گیا'' (۴)

ڈاکٹر فرمان فتح پوری کے بیان کی روشنی میں آپ نے تذکرہ نگاری کے مفہوم کو یقیناً بہتر طور پر جان لیا ہو گا۔ اب ہم آپ کے سامنے اسی تناظر میں تذکرہ نگاری کی مشکلات کا جائزہ پیش کر رہے ہیں۔

> ''اب رہ گیا ''تذکرہ'' اور تذکرہ نگاری کی معنوی وسعت و حدود کے تعین کا سوال، تو اس سلسلے میں اردو اور فارسی کے سارے تذکرہ نگار خاموش ہیں۔ ہر تذکرہ نگار نے اپنے پیش رو تذکرہ نگاروں سے فائدہ بھی اٹھایا ہے اور ان

> کے تذکروں میں کیڑے بھی نکالے ہیں۔لیکن کسی تذکرہ نگار نے یہ نہیں لکھا ہے کہ تذکرہ دراصل ہے کیا اور اسے کیا ہونا چاہیے؟ حتیٰ کہ دتاسی، عبدالحئی صفا بدایونی اور محمد حسین آزاد جنھوں نے اپنے تذکروں میں پچھلے تذکروں کی خامیوں پر وضاحت سے قلم اٹھایا ہے، یہ کہیں نہیں بتایا کہ تذکرہ نگاری کی معنوی حدود کیا ہونی چاہئیں۔قدیم تذکرہ نگاروں میں صرف کریم الدین نے اس طرف توجہ کی ہے''(۵)

آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ ''اُردو ادب'' میں بھی تذکرہ نگاری کی معنوی حدود کا تعین کتنی مشکل اور کتنی دیر بعد ہو سکا۔ بقول پروفیسر ڈاکٹر فرمان فتح پوری کے صرف ایک شخصیت ''کریم الدین'' کی سامنے آئی ہے جس نے باقاعدہ تذکرہ نگاری کے خدوخال اور اس کی معنوی حدود کے تعین کی وضاحت کی ہے۔اسی تناظر میں جب ہم اردو شاعری میں نعتیہ تذکرہ نگاری کا جائزہ لیتے ہیں تو ہمیں اس سلسلے میں ایک شخصیت بھی نظر نہیں آتی ۔ ہر کوئی تذکرہ نگار ہے، محقق ہے اور اسکالر ہے۔مگر اس جانب کسی کی بھی کوئی پیش رفت نہیں ہے۔نعتیہ تذکرہ نگاری کی معنوی حدود کا تعین بہت ضروری ہے۔ اس کے خدوخال کی بھی نمایاں وضاحت ہونی چاہیے۔

اُردو جامع انسائیکلو پیڈیا جلد اوّل میں تذکرہ اور تذکرہ نگاری کے حوالے سے چند کتب کا ذکر کیا گیا ہے(۶) اور ''تذکرہ'' کے عنوان سے یہ تعریف درج ہے جسے ہم تذکرہ کی عام یا آسان تعریف کہہ سکتے ہیں۔

> ''تذکرہ: (لفظی معنی ''یاد کرنا'') ادب کی اصطلاح میں مشاہیر خصوصاً شعراء کے مختصر سوانح جو حروف تہجی کی ترتیب سے، یا زمانی ترتیب سے مرتب کیے جاتے ہیں۔شعراء کے حالات کے ساتھ ان کے منتخب اشعار عموماً درج ہوتے ہیں۔تذکرہ تاریخ (خصوصاً ثقافتی) کا اہم شعبہ بن گیا ہے......''

ان تمہیدی کلمات کے بعد اب ہم آپ کی توجہ عام تذکرہ نگاری کے ضمن میں خصوصیت کے ساتھ نعتیہ تذکرہ نگاری کی جانب بھی مبذول کرائیں گے۔تاکہ آپ نعتیہ تذکرہ نگاری کے صحیح خدوخال سے واقف ہو سکیں۔

نعت کا مرکز و محور، منبع و مقصد حضور سید عالم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات، قدسی صفات ہے جب کہ نعتیہ تذکرہ نگاری کے وہ مداحین رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جن کی ساری زندگی سرورِ کشورِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکرِ جمیل، اوصاف حمیدہ اور محامد و محاسن کے بیان میں گزری ہے۔یہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدحت کا اعجاز ہے کہ یہ مداحین رسول اردو کے نعتیہ ادب کا اہم ترین باب ہیں۔اُردو کی نعتیہ شاعری کی جب جب تاریخ رقم کی جائے گی تمام مداحین رسول کی نمایاں خدمات کو ہمیشہ خراجِ تحسین پیش کیا جائے گا۔ان تذکرہ نگاروں کے ذکر کے بغیر اردو کے نعتیہ ادب کی تاریخ مکمل نہیں ہو سکتی۔

اللہ رب العزّت جلّ جلالہٗ نے مسلمانوں کو پاکستان کی نعمت سے سرفراز فرمایا۔مملکتِ خداداد پاکستان کا قیام درحقیقت دین اسلام اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے مشروط ہے۔اس سرزمین پاک پر اللہ اور اس کے

رسول پاک صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے محبت کرنے والوں کا غلبہ ہے جس کی وجہ سے یہ سرزمین توحید کے ترانے اور رسالت کے نغموں سے گونجتی رہتی ہے۔ ورفعنا لک ذکرک (۷) ☆ کی صدائیں اس مقدس سرزمین کا مقدر بن چکی ہیں۔ اسی سبب سے یہاں کی فضا نعتِ پاک کے گلہائے مشک بو سے مہکتی رہتی ہے۔

پاکستان کے قیام کے بعد سے آج تک شعبۂ نعت میں مثالی انداز سے تحریری و تحقیقی کام ہو رہا ہے۔ آئے دن کوئی نہ کوئی نئی نعتیہ تحقیق جہانِ حمد و نعت میں جلوہ گر ہو جاتی ہے۔ نعت گوئی، نعت فہمی، نعت خوانی، نعتیہ تذکرہ نگاری، نعتیہ صحافت اور نعتیہ تحقیق و تنقید کے تمام شعبے جدید اور نمایاں انداز میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

پاک سرزمین دراصل عشقِ رسولِ پاک کے خمیر سے گندھی ہوئی ہے۔ اس کی بنیادوں میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جان کا نذرانہ دینے والوں کا خون شامل ہے۔ انھوں نے اپنے خون سے اس سرسبز و شاداب چمن کی آبیاری کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ پاک سرزمین ہمیشہ توحید و رسالت کے نور سے جگمگاتی رہے گی۔

نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے سرزمین پاک کی فضا بہت سازگار و ثمر بار ہے۔ یہاں پر تسلسل اور تواتر سے ہونے والے نعتیہ کاموں کی وجہ سے اسے ''نعت کی صدی'' (۸) سے تعبیر کیا جاتا رہا ہے۔ بلاشبہ یہ نعت پاک رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا زرّیں ترین اور سنہرا دور ہے۔

نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت کا آغاز

''اُردو میں نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت'' شعبۂ نعت میں زیادہ پرانی نہیں ہے۔ البتہ ابتدا سے ہی اِکا دُکا انفرادی طور پر نعت گو شعرا کا تذکرہ ضرور باصرہ نواز ہوتا رہا ہے۔ جس سے انکار ممکن نہیں۔ اس ضمن میں ہمیں 70ء کی نصف دہائی سے پہلے نعتیہ تذکرہ نگاری کی کوئی روایت اجتماعی یا انفرادی طور پر نظر نہیں آتی۔

انیسویں صدی میں یعنی 70ء کی نصف دہائی میں ڈاکٹر طلحہ رضوی برقؔ کی ہندوستان میں پہلی کتاب ''اُردو کی نعتیہ شاعری'' (مطبوعہ پٹنہ بھارت، 1974ء) (۹) جب کہ پاکستان میں پروفیسر ڈاکٹر فرمانؔ فتح پوری کی پہلی کتاب ''اُردو کی نعتیہ شاعری'' (مطبوعہ لاہور پاکستان 1974ء) (۱۰) (دونوں میں نام کی یکسانیت پائی جاتی ہے)

پاکستان کراچی سے شائع ہونے والی پروفیسر ڈاکٹر سیّد رفیع الدین اشفاقؔ کی بے مثال تحقیق ''اُردو میں نعتیہ شاعری'' (مطبوعہ اُردو اکیڈمی کراچی 1976ء) (۱۱) اُردو کے نعتیہ ادب کا سب سے پہلا نعتیہ تحقیقی و علمی مقالہ ہے جس پر فاضل مقالہ نگار کو 1955ء میں ''ڈاکٹریٹ'' کی سند سے نوازا گیا۔ ڈاکٹر رفیع الدین اشفاقؔ کا یہ تحقیقی مقالہ پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں مرحوم حیدر آباد سندھ (1912ء-2005ء) (۱۲) کی نگرانی میں مکمل ہوا تھا۔ واضح رہے کہ بلاشبہ یہ پہلا نعتیہ تحقیقی و علمی مقالہ ہے مگر سال اشاعت کی ترتیب کے لحاظ سے اسے تیسرے نمبر پر ہی شمار کیا جائے گا۔ ڈاکٹر رفیع

الدین اشفاق کے اس مقالے نے پاکستان کی نعتیہ شاعری پر بہت گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔

متذکرہ تینوں نعتیہ کتب میں ''نعتیہ تذکرہ نگاری'' کی روایت شاندار انداز میں موجود ہے۔اپنے آغاز سے لے کر آج تک اُردو کے نعتیہ ادب میں نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت بہت فروغ پا چکی ہے۔تذکرہ نگاری کے شعبے میں بے تحاشا کام ہو رہا ہے۔کام یک جا نہ ہونے کی صورت میں کوئی واضح شکل ہمارے سامنے موجود نہیں۔اگر نعتیہ تذکرہ نگاری کے شعبے پر با قاعدہ توجہ دی جائے تو اس کے خاطر خواہ نتائج ہمارے سامنے آسکتے ہیں۔

عام اُردو غزل گو شعرا کے تذکرے اور تذکرہ نگاری

''اُردو میں نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت'' سے پہلے ہمیں عام اُردو شعرا کے تذکروں اور تذکرہ نگاروں (۱۳) کے حالات سے آگاہی ضروری ہے۔ ہمارا موضوع اردو شعرا کے لکھے گئے عام اور خاص تذکرے نہیں۔نعتیہ تذکرہ نگاری سے پہلے ضروری ہے کہ عام تذکرہ نگاری کی روایت کو بیان کر دیا جائے تا کہ ایک واضح اور مربوط شکل ہمارے سامنے آسکے۔

نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت کو واضح کرنے کے لیے بہت ضروری ہے کہ اس موضوع پر جو کام جہاں بھی ہوا ہے، اسے ایک جگہ مدون کر دیا جائے تا کہ اس موضوع پر آئندہ کام کرنے والے با آسانی استفادہ کر سکیں۔

سترہویں صدی کے نصف سے لکھے گئے اردو شعرا کے تذکرے اور تذکرہ نگاری ہمارے شعر و ادب کی دنیا کا قیمتی اور ادبی اثاثہ ہے۔ان ابتدائی اور بنیادی تذکروں نے نقدِ شعر و سخن کے ساتھ ساتھ اُردو ادب میں ادبی تاریخ نویسی، سوانح نگاری، شخصیت نگاری، خاکہ نگاری اور سیرت نگاری کے فن کو بہت عروج بخشا۔نئی نئی راہیں شعر و سخن کے لیے وضع ہوتی رہیں۔جس کی وجہ سے بے شمار شعرائے کرام گوشۂ گمنامی میں جانے سے بچ گئے۔

تذکرہ اور تذکرہ نگاری کا فن

یہ بات حقیقت سے قریب ہے کہ اگر تذکرے اور تذکرہ نگاری کا فن متعارف نہ ہوتا تو آج ہمارے شعر و ادب کی ادبی تاریخ نامکمل ہی رہتی اور ہم اپنے شعر و سخن کے عظیم مثالی اور تاریخی سرمائے سے محروم رہتے۔

تذکروں اور تذکرہ نگاری کے سبب ہمیں معروف و غیر معروف شعرائے کرام اور ان کی قابلِ ذکر ادبی خدمات کے بارے میں مفید اور سیر حاصل معلومات ملتی ہیں۔ یہ تذکرے بلاشبہ ادبی روایات و اقدار کے حامل ہیں جو اپنے حال کو ماضی سے جوڑنے میں بہت مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ان تذکروں اور تذکرہ نگاروں کا شعر و ادب کی دنیا میں اہم کردار ہوتا ہے جس کا کما حقہ، احاطہ اور تفصیلاً ذکر کرنا مشکل ہے۔مندرجہ ذیل سطور میں صرف چند اہم تذکروں کا ذکر بمعہ مؤلف و سالِ اشاعت مذکور ہے تا کہ آپ ایک نظر میں اس موضوع پر ہونے والے کام کی یکجائی سے واقف ہو سکیں۔

تذکروں اور تذکرہ نگاری کی ترجیحات

تذکروں اور تذکرہ نگاری کی اہمیت وافادیت کے بعد اس تکلیف دہ پہلو کی جانب اشارا بھی بہت ضروری ہے کہ ہمارے تذکرہ نگاروں نے عموماً غزل گوئی کو حقیقی شاعری جانا اور صرف غزل گو شعرا کی ادبی خدمات و حالاتِ زندگی کو اجاگر کیا۔ حمد و نعت اور سلام و مناقب لکھنے والے شعرا کو کوئی اہمیت نہ دی اس غلط روایت کے تسلسل نے حمد و نعت اور سلام و مناقب کے شعبوں کو نا قابلِ تلافی نقصان سے دوچار کیا جس کی وجہ سے اللہ رب العزّت کی حمد بیان کرنے والے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت کہنے والے، بارگاہِ خیر الانام میں ہدیۂ درود وسلام کے گلدستے پیش کرنے والے اور اہلِ بیت اطہار، صحابۂ کبار اور اولیائے کرام کے حضور نذرانۂ عقیدت پیش کرنے والے گوشہ گم نامی سے ہم کنار ہوتے رہے۔ یہ غلط روایت چند سالوں کی نہیں بلکہ صدیوں پر محیط ہے۔ جس کی تلافی کسی بھی صورت میں ممکن نہیں۔

ذکرِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شمع کو اللہ تعالیٰ نے خود روشن کیا ☆۔ سب کے نظر انداز کر دینے کے باوجود بھی یہ شمع پوری آب و تاب کے ساتھ روشن رہی۔ ذکرِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نورانی شعائیں اطراف واکنافِ عالم کو جگمگاتی رہیں۔ بالآخر یہ صدی نعت کی صدی بن گئی۔ حمد و نعت کو ادب میں شامل نہ کرنے والے، اب پورے اہتمام سے نعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہی اعلیٰ ترین ادب گردان رہے ہیں۔ اپنی بقا کے لیے مجبوراً وہ نعتیں کہہ رہے ہیں۔ اس دور میں اگر وہ نعتیں نہیں کہیں گے تو وہ اعلیٰ ترین ادب حمد و نعت میں شامل ہونے سے رہ جائیں گے۔ حمد و نعت اور سلام و مناقب کو جو افتخار و تواتر، مقام و مرتبہ اسلامی شاعری میں حاصل ہے دوسری کسی اصنافِ سخن کو یہ اعزاز و افتخار میسر نہیں۔

اُردو شاعری کی طرح اردو تذکرہ نگاری کی عمر بھی زیادہ نہیں۔ اردو تذکرہ نگاری میں پہلا تذکرہ ''نکات الشعرا'' میر تقی میر (۱۴) کو کہا جاتا ہے۔ فارسی زبان میں لکھا جانے والا یہ تذکرہ سترہویں صدی کے نصف 1752ء میں شائع ہوا۔ واضح رہے کہ اردو تذکرہ نگاری، فارسی تذکرہ نگاری کی دستِ نگر ہے۔

اُردو شعرا کے ابتدائی تذکرے زیادہ تر فارسی زبان میں لکھے گیے۔ البتہ اٹھارویں صدی عیسوی (1800ء) میں ''گلشن ہند'' کے نام سے میرزا علی لطف (۱۵) نے زبانِ اُردو میں تذکرہ قلم بند کیا۔ بعد ازاں فارسی اور اُردو میں تذکرہ نگاری کا تسلسل جاری رہا۔

پاکستان کے قیام سے پہلے اور پاکستان کے قیام کے بعد چند تذکروں کے نام بمعہ مؤلف اور سالِ اشاعت درج کیے جا رہے ہیں۔

1	میرؔ میر تقی	نکات الشعرا (فارسی)	1752ء
2	قاقشال افضل بیگ	تحفۃ الشعرا (فارسی)	1752ء

3	قائم، قیام الدین	مخزنِ نکات (فارسی)	1754ء
4	شفیق، پچھمی نرائن	چمنستانِ شعرا (فارسی)	1761ء
5	قدرت شوق	طبقات الشعرا (فارسی)	1774ء
6	میر حسن	تذکرۂ شعرائے اُردو (فارسی)	1777ء
7	خلیل، علی ابراہیم	گلزارِ ابراہیم (فارسی)	1783ء
8	مصحفی، غلام ہمدانی	تذکرۂ ہندی گویاں (فارسی)	1794ء
9	لطف، میرزا علی	گلشنِ ہند (اُردو)	1800ء
10	حیدری، حیدر بخش	تذکرۂ حیدری (گلشنِ ہند۔اُردو)	1802ء
11	طوقان، ابن امین	تذکرۂ شعرا (فارسی)	1831ء
12	شیفتہ، مصطفیٰ خاں	گلشنِ بےخار (فارسی)	1834ء
13	صہبائی، امام بخش	انتخابِ دواوین (اُردو)	1842ء
14	کریم الدین	گلدستۂ نازنیناں (اُردو)	1844ء
15	نساخ، عبدالغفور خان	سخنِ شعرا (اُردو)	1864ء
16	رنج، فصیح الدین	بہارستانِ ناز (اُردو)	1864ء
17	مینائی، امیر احمد	انتخابِ یادگار (اُردو)	1873ء
18	خاں، علی حسن، سیّد	بزمِ سخن (فارسی)	1880ء
19	آزاد، محمد حسین	آبِ حیات (اُردو)	1880ء
20	نظام بدایونی	قاموس المشاہیر	1924ء
21	شفیق بریلوی (۱۶)	تذکرہ شاعراتِ پاکستان	1961ء
22	فرمان فتح پوری، ڈاکٹر (۱۷)	اُردو شعرا کے تذکرے اور تذکرہ نگاری	1972ء
23	سلطانہ مہر (۱۸)	آج کی شاعرات	1973ء
24	عبداللہ، سیّد، ڈاکٹر	سخنور (اوّل۔دوم)	1976-81ء
25	سلطانہ مہر	سخنور (چار حصے)	1980ء
26	ندوی، سلیمان، سیّد	یادِ رفتگاں	1983ء
27	طالب الہاشمی (ماہر القادری)	یادِ رفتگاں (اوّل۔دوم)	1984ء
28	صابر براری ضیائی (۱۹)	تاریخِ رفتگاں (تین حصے)	1986ء
29	شہید بدایونی	تذکرہ شعرائے بدایوں	1987ء
30	شایاں بریلوی	تاریخ شعرائے روہیل کھنڈ (چار حصے)	1989ء
31	محمود، قاسم، سیّد	انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا	1998ء

32	قصوری، محمد صادق	تحریک پاکستان اور علمائے کرام	1999ء
33	قادری، عبدالحکیم شرف	تذکرہ اکابرِ اہلِ سنّت	2000ء
34	میرٹھی، نور احمد	تذکرۂ شعرائے میرٹھ	2003ء
35	صدیقی، احمد حسین (۲۰)	دبستانوں کا دبستان کراچی (تین حصے) 2010ء-	2003ء
36	سلیج محمد منیر احمد، ڈاکٹر (۲۱)	وفیاتِ ناموران پاکستان	2006ء
37	راشدی، زین العابدین، محمد (۲۲)	انوارِ علمائے اہلِ سنّت (سندھ)	2006ء
38	شاعرؔ، شاعر علی (۲۳)	سفیرانِ سخن (چار حصے)	2005-10ء

یہ بات پہلے بھی عرض کی جا چکی ہے کہ اُردو غزل گو شعرا کے عام و خاص تذکروں میں کسی نعت گو شاعر کا احوال بھی مشکل سے ملتا ہے۔ نور احمد میرٹھی وہ خوش نصیب تذکرہ نگار ہیں کہ جنھوں نے اس غلط روایت کے تسلسل کو توڑا ہے۔ انھوں نے اپنے قابلِ ذکر اور اہم ''تذکرۂ شعرائے میرٹھ'' (مطبوعہ ادارۂ فکرِ نو کراچی 2003ء) (۲۴) میں حمد و نعت سے شعرائے کرام کے کلام کا آغاز کیا ہے۔ بعد میں غزل گوئی بھی زیرِ بحث رہی ہے جو کہ اصل میں اس ''تذکرۂ شعرائے میرٹھ'' کی جان ہے۔ یہ نئی تبدیلی خوش آئند ہونے کے علاوہ ایک نئی اور صحت مند روایت کا آغاز ہے۔ یہ مثبت تبدیلی دیکھ کر اب توقع ہو چکی ہے کہ آئندہ عام تذکرہ نگار بھی اس مؤقر روایت کو ضرور اپنائیں گے۔

اُردو ادب کے تقریباً تمام ہی تذکرہ نگاروں نے نعت گو شعرا کے ذکر کو ضروری نہیں سمجھا۔ شعبۂ نعت میں خالصتاً نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت زیادہ قدیم نہیں۔ دیگر اُردو غزل گو شعرا کے تذکرہ نگاروں نے نعت گو شعرا کو درخورِ اعتنا نہ سمجھا۔ اگر کہیں پر کسی تذکرہ نگار نے بامرِ مجبوری یا تکلفاً کسی نعت گو شاعر کا ذکر کیا بھی ہے تو سارا زور اُس کی غزل گوئی پر صرف کیا ہے۔ زیادہ تر تذکرہ نگاروں نے تو یہ زحمت بھی نہیں کی کہ یہی لکھ دیتے کہ موصوف نعت گو بھی تھے۔ نعتیہ نمونۂ کلام دینا تو کجا۔

اس غلط روایت کی مثال پیش کر رہا ہوں۔ محمد جمیل احمد نے ''اُردو شاعری پر ایک نظر'' (مطبوعہ غضنفر اکیڈمی کراچی 1985ء) (۲۵) کے عنوان سے شعرائے کرام کا ایک تذکرہ تالیف کیا ہے۔ جس میں اُردو شاعری اور شعرائے کرام کے حوالے سے لائقِ مطالعہ گفتگو کی گئی ہے۔

محمد جمیل احمد نے اپنی کتاب ''اُردو شاعری پر ایک نظر'' میں دیگر شعرا کے علاوہ حضرت امیرؔ احمد مینائی رحمتہ اللہ علیہ کا ذکرِ خیر بھی غزل گو شاعر کی حیثیت سے دورِ دوم، دربارِ رام پور کے شعرا میں بہت اہتمام سے کیا ہے۔ صفحہ 268 تا 271 یعنی چار صفحات کے اس تعارف میں امیرؔ مینائی کا ابتدائی دور، دوسرا دور، رنگ تغزل، خمریات، سادگی اور تاثیر، فلسفیانہ خیالات، قصیدہ نگاری سمیت تمام خصوصیات کا ذکر بالالتزام موجود ہے۔ ان کا بنیادی وصف جو انھیں دیگر شعرا سے ممتاز

ومیّز کرتا ہے۔یعنی ''نعت گوئی'' اس کی جانب کوئی ہلکا سا اشارا بھی نہیں ہے۔

حضرت امیؔر مینائی وہ عظیم اور نابغہ روزگار شخصیت ہیں کہ جنھیں ہر دور میں اُردو نعت گوئی کا ایک اہم ستون سمجھا جاتا ہے۔(۲۶) آپ کے ذکر کے بغیر اُردو نعت گوئی کا تذکرہ نامکمل ہے۔غزل سے کہیں زیادہ نعت پر کام کیا ہے۔☆ مگر عصرِ حاضر کا تذکرہ نگار آپ کے بنیادی اور قابلِ ذکر وصف سے اغماض برت رہا ہے۔یہی حال تقریباً تمام تذکروں اور تذکرہ نگاروں کا ہے۔اِلا ماشاءاللہ۔

اُردو میں نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت کا آغاز وارتقاء

شعبۂ نعت میں ''نعتیہ تذکرہ نگاری'' کی روایت کا باقاعدہ آغاز ہمیں 70ء کی نصف دہائی سے ملتا ہے۔اس سے پہلے نعتیہ تذکرہ نگاری کی کوئی اجتماعی کتابی روایت ہمارے سامنے باضابطہ موجود نہیں۔البتہ انفرادی طور سے کہیں کہیں نعت گو شعرا کا احوال ضرور ملتا ہے۔

اُردو نعتیہ ادب میں مختلف نعتیہ مقالات وتذکرے اور پی ایچ ڈی کے لیے لکھے گئے تحقیقی ومعلوماتی مقالات، نعتیہ شروح وجائزے' نعتیہ ماہنامے' نعتیہ کتابی سلسلے اور مختلف وقتوں میں شائع ہونے والے متفرق نعت نمبر تمام کے تمام نعتیہ تذکرہ نگاری کے فروغ وارتقا میں کلیدی اہمیت کے حامل ہیں۔

چند معروف مشاہیر نعتیہ تذکرہ نگار

اُردو میں نعتیہ تذکرہ نگاری کے حوالے سے چند مشاہیر نعتیہ تذکرہ نگاروں کے اسمائے گرامی ملاحظہ کیجیے۔یہ ترتیب ان مشاہیر کے نعتیہ کاموں سے اخذ کردہ ہے۔

ڈاکٹر طلحہ رضوی برقؔ' ڈاکٹر فرمانؔ فتح پوری' ڈاکٹر سیّد رفیع الدین اشفاق' علامہ اخترؔ الحامدی ضیائی (۲۷) علامہ شمس الحسن صدیقی المعروف شمسؔ بریلوی (۲۸) اور ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی (۲۹) کے اسمائے گرامی اولیت کے حامل ہیں۔

ہم نے ابتدائی طور پر کیے گئے کام کے ساتھ بعد میں ہونے والے کاموں کا ذکر بھی کیا ہے۔

چند تقویت دینے والے نعتیہ تذکرہ نگار

شعبۂ نعت میں نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت بہت تیزی سے آگے بڑھی۔بعد میں اس موضوع کو تقویت دینے والوں کے اسمائے گرامی بھی ملاحظہ کیجیے۔یہ نام نہ صرف استحکام وتقویت کا باعث ہیں بلکہ ان حضرات کے ناموں کو قرار واقعی اہمیت وفوقیت حاصل ہے۔بخت آور' پروفیسر یونس شاہ گیلانی' گوہر ملسیانی' ڈاکٹر انعام الحق کوثر' ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری' پروفیسر اشفاق احمد، ادیبؔ رائے پوری' حفیظ تائب، ڈاکٹر سیّد شمیم گوہر' افضال نقوی فضل فتح پوری' پروفیسر

اکرم رضا' ڈاکٹر ریاض مجید' پروفیسر محمد شعیب' ڈاکٹر شاہ رشاد عثمانی' راجا رشید محمود' ڈاکٹر محمد اسماعیل آزاد فتح پوری' ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی' ڈاکٹر مظفر عالم جاوید' ڈاکٹر عاصی کرنالی اور حمایت علی شاعر وغیرہ۔

مستقل لکھنے والے نعتیہ تذکرہ نگار

بعد ازاں تذکرہ نگاری کے شعبے میں نمایاں ترین خدمات انجام دینے اور مستقل لکھنے والوں کے اسمائے گرامی بھی ملاحظہ کیجیے۔ان حضرات کی تذکرہ نگاری کے حوالے سے کوئی نہ کوئی کاوش ضرور سامنے آتی ہے۔نور احمد میرٹھی، راجا رشید محمود، شہزاد احمد، پروفیسر شفقت رضوی اور سیّد محمد قاسم ان سب شخصیات نے کسی نہ کسی طور پر نعتیہ تذکرہ نگاری کو تقویت دینے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔

نعتیہ تذکرہ نگاری کی حامل کتب

ذیل میں ہم اُن کتب مقالہ جات و انتخاب نعت کی فہرست شائع کر رہے ہیں۔کہ جن میں ''نعتیہ تذکرہ نگاری'' کے شواہد موجود ہیں یا یہ کتب نعتیہ تذکرہ نگاری میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔

الحمدللہ! ''اُردو میں نعتیہ تذکرہ نگاری'' کا ایک سرسری جائزہ آپ حضرات کے سامنے پیش کیا جارہا ہے جس کی مدد سے آپ اس شعبے میں ہونے والے اہم اور وقیع کاموں کو بہ یک نظر ملاحظہ کرسکتے ہیں۔

بعض کتب پہلی نظر میں دیکھنے پر محسوس ہوں گی کہ یہ تذکرہ نگاری پر مشتمل نہیں مگر ہم نے صرف ایسی کتب کو یکجا کیا ہے۔جس میں کہیں نہ کہیں تذکرہ نگاری کی روایت شامل ہے اور جو کسی نہ کسی صورت میں نعتیہ تذکرہ نگاری کے لیے مفید اور مؤثر ہوسکتی ہیں۔ پاک و ہند کی نعتیہ تذکرہ نگاری کی حامل کتب کو یکجا کرنا اس لیے ضروری تھا کہ تذکرہ نگاری کے فروغ اور ارتقا کی واضح شکل ہمارے سامنے آسکے۔

-1 برق، طلحہ رضوی، ڈاکٹر☆اردو کی نعتیہ شاعری جنوری 1974ء ناشر: دانش اکیڈمی، ملکی محلہ، آرہ بہار، بھارت

-2 فرمان فتح پوری،، ڈاکٹر اُردو کی نعتیہ شاعری 1974ء ناشر: آئینہ ادب، چوک مینار، انارکلی، لاہور

-3 اشفاق، رفیع الدین، سید، ڈاکٹر اُردو میں نعتیہ شاعری (ڈاکٹریٹ) 1976ء، ناشر: اُردو اکیڈمی سندھ، کراچی

-4 شمس بریلوی،، علامہ کلام رضا کا تحقیقی اور ادبی جائزہ 1976ء، ناشر: مدینہ پبلشنگ کمپنی، ایم اے جناح روڈ کراچی

-5 اعوان، ملک شیر محمد مولانا احمد رضا کی نعتیہ شاعری، 1976ء، ناشر: مرکزی مجلس رضا، لاہور، (بار چہارم 1996ء)

-6 اختر الحامدی ضیائی، علامہ امام نعت گویاں 1977ء، ناشر: مکتبہ فریدیہ، جناح روڈ، ساہیوال

-7 محمود، راجا رشید اقبال و احمد رضا مدحت گران پیغمبر 1977ء، ناشر: اختر کتاب گھر، لاہور (آخری ایڈیشن 1987ء)

-8 ندوی، عبداللہ عباس، ڈاکٹر عربی میں نعتیہ کلام (ڈاکٹریٹ) 1978ء، ناشر: میزانِ ادب، کراچی (بارِ اوّل)

-9 بخت آور☆ آنحضرت کے دور کی نعتیہ شاعری 1980ء، ناشر: پاکستان ادبی سنگت لاہور

-10 گیلانی، یونس شاہ، سید، پروفیسر تذکرہ نعت گویانِ اُردو (حصہ اوّل) 1982ء، ناشر: مکہ بکس، 5-بخشی اسٹریٹ متصل چوک اُردو بازار لاہور

-11 گوہر ملسیانی عصر حاضر کے نعت گو 1983ء، ناشر: گوہر ادب پبلی کیشنز، 367، مظہر فرید کالونی، صادق آباد

-12 تائب، عبدالحفیظ (۳۰) گل چیدہ نمبر 1، 1983ء، ناشر: سیرت مشن پاکستان، 90 نبی بخش پارک، شاد باغ، لاہور

-13 کوثر، انعام الحق، ڈاکٹر نبی کریم کا ذکر بلوچستان میں 1983ء، ناشر: اسلامک پبلی کیشنز لمیٹڈ، 13-ای شاہ عالم مارکیٹ لاہور

-14 گیلانی، یونس شاہ، سید، پروفیسر تذکرہ نعت گویانِ اُردو (حصہ دوم) 1984ء، ناشر: مکہ بکس، 5-بخشی اسٹریٹ اُردو بازار، لاہور

-15 شاہجہانپوری، ابوسلمان، ڈاکٹر تذکرہ نعت گو شاعرات 1984ء، ناشر: ادارہ تصنیف و تحقیق پاکستان، کراچی

-16 اشفاق احمد، پروفیسر شاعری اور حسان بن ثابت 1984ء، ناشر: ثاقب پرنٹرز اینڈ پبلشرز عقب گھنٹہ گھر ملتان

-17 ادیب، لطیف حسین، سید، ڈاکٹر تذکرہ نعت گویانِ بریلی 1986ء، ناشر: روشن پبلی کیشنز روشن محل سوتھا بدایوں (انڈیا)

-18 شہزاد احمد، لاکھوں سلام (تذکرہ تضمین نگار شعراء) 1986ء، ناشر: مکتبہ حمد و نعت، 24 نوشین سینٹر، دوسری منزل اُردو بازار کراچی

-19 ادیب رائے پوری مدارج النعت 1986ء، ناشر: A-837 بلاک ''ایچ'' شمالی ناظم آباد، کراچی

-20 آزاد، فتح پوری، محمد اسماعیل ڈاکٹر نعتیہ شاعری کا ارتقاء 1988ء، ناشر: صدر شعبہ اُردو، مہاتما گاندھی پوسٹ گریجویٹ کالج، فتح پور، (یوپی) انڈیا

-21 شمس بدایونی، ڈاکٹر تذکرہ شعرائے بدایوں دربارِ رسول میں 1988ء، ناشر: محمد عبدالستار بدایونی، کراچی

-22 گوہر، شمیم، سیّد، ڈاکٹر ☆ نعت کے چند شعرائے متقدمین 1989ء، ناشر: سید ابوطاہر، خانقاہِ حلیمیہ ابوالعلائیہ، 127، چک، نیا حجرہ، الہ آباد، انڈیا

-23 فضل فتح پوری، افضال حسین نقوی اردو نعت تاریخ و ارتقاء 1989ء، ناشر: ڈار پبلی کیشنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، کمرہ نمبر 4، تیسری منزل کوچین والا مارکیٹ، کراچی نمبر 2

-24 رضا، محمد اکرم، پروفیسر کاروانِ نعت کے حدی خواں 1989ء، ناشر: فروغ ادب اکادمی، 108-بی، سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ

-25 ریاض مجید، ڈاکٹر اُردو میں نعت گوئی (ڈاکٹریٹ) 1990ء، ناشر: اقبال اکادمی پاکستان، لاہور

-26 محمود، راجا رشید، اُردو کے صاحب کتاب نعت گو (چار حصے) 1990ء، ناشر: اظہر منزل، مسجد اسٹریٹ نمبر 5، نیو شالامار کالونی ملتان روڈ، لاہور

-27 شعیب، محمد، پروفیسر اسلامی نعتیہ شاعری اور شاہ ولی اللہ 1991ء، ناشر: شاہ عنایت قادری اکیڈمی، نوری اسٹریٹ نمبر 1/A، بلال گنج، لاہور

-28 عثانی، شاہ رشاد، ڈاکٹر اُردو شاعری میں نعت گوئی 1991ء، (ڈاکٹریٹ، ایک تنقیدی مطالعہ) ناشر: مجلس مصنفین اسلامی، بیت الرشاد، شانتی باغ، نیا کریم گنج، گیا-823001، بہار (انڈیا)

-29 غوث میاں ☆ پاکستان کے نعت گو شعراء 1992ء، ناشر: حضرت حسان حمد و نعت بک بینک پاکستان، کراچی

-30 آزاد، فتح پوری، محمد اسماعیل ڈاکٹر اردو شاعری میں نعت (ڈاکٹریٹ، دو جلدیں، 1992ء، اوّل ابتداء سے عہد محسن تک، دوم حالی سے حال تک) ناشر: نسیم بک ڈپو، 25-جی بی مارگ، لکھنو، 260018، انڈیا

-31 ادیب رائے پوری مشکوٰۃ النعت 1993ء، (اُردو میں عربی کی نعتیہ شاعری کا جائزہ) ناشر: اے-837 بلاک ''ایچ'' شمالی ناظم آباد، کراچی

-32 شہزاد احمد، کراچی کے نعت گو (تذکرہ) 1993ء، ناشر: مجلّہ اوج، لاہور، گورنمنٹ ڈگری کالج شاہدرہ لاہور، مجلّہ ''لیلۃ النعت'' کراچی مرکزی گل بہار نعت کونسل پاکستان ٹرسٹ گلبہار کراچی

-33 شہزاد احمد، حیدرآباد (سندھ) کے نعت گو (تذکرہ) 1993ء، ناشر: مجلّہ اوج، لاہور، گورنمنٹ ڈگری کالج شاہدرہ لاہور و مجلّہ ''لیلۃ النعت'' کراچی مرکزی گل بہار نعت کونسل پاکستان ٹرسٹ گلبہار کراچی

-34 قاسم محمد، سید پاکستان کے نعت گو شعراء (حصہ اوّل) 1993ء، ناشر: ہارون اکیڈمی 8/294 محمد مصطفےٰ کالونی، بلاک ایم، سیکٹر 1/2 11، اورنگی ٹاؤن کراچی

-35 آفتاب نقوی، احمد، ڈاکٹر مجلّہ ''اوج'' (ہر دو نعت نمبر) 93-1992ء، ناشر: گورنمنٹ ڈگری کالج شاہدرہ، لاہور

-36 محمود، راجا رشید غیر مسلموں کی نعت گوئی (تذکرہ و انتخاب) 1994ء، ناشر: اظہر منزل مسجد اسٹریٹ نمبر 5، نیو شالامار کالونی، ملتان روڈ، لاہور-پاکستان

-37 محمود، راجا رشید ☆ پاکستان میں نعت 1994ء، ناشر: طارق محمود، ایجوکیشنل ٹریڈرز پبلشرز-اُردو بازار، لاہور

-38 رئیس احمد (۳۱) حریم نعت (تذکرہ و انتخاب) ☆1995ء، ناشر: اقلیم نعت ٹی اینڈ ٹی فلیٹ فیز 5 شادمان ٹاؤن، شمالی کراچی

-39 محمود، راجا رشید خواتین کی نعت گوئی (تذکرہ و انتخاب) 1995ء، ناشر: اظہر منزل مسجد اسٹریٹ نمبر 5، نیو شالامار کالونی، ملتان روڈ، لاہور-پاکستان

-40 قمر وارثی، اختر لکھنوی خوشبو سے آسماں تک (تذکرہ و ردیفی انتخاب نعت) 1995ء، ناشر: دبستانِ وارثیہ، 12-ایل، 446، اورنگی ٹاؤن کراچی، فون 0213-6659285

-41 شہزاد احمد، بارگاہِ رسالت کے نعت گو 1996ء، ناشر: ماہنامہ ''حمد و نعت'' کراچی، 24، نوشین سینٹر دوسری منزل اردو

بازار کراچی

-42 محمد سلیم چودھری شعرائے امرتسر کی نعتیہ شاعری 1996ء، ناشر: مغربی پاکستان اُردو اکیڈمی، 793، این، سمن آباد، لاہور

-43 قمر وارثی جلوے حیات آراستہ (تذکرہ وردیفی انتخاب نعت) 1996ء، ناشر: دبستانِ وارثیہ، 12، ایل، 446، اورنگی ٹاؤن، کراچی، فون 0213-6659285

-44 میرٹھی، نور احمد بہر زماں بہر زباں ﷺ 1996ء (غیر مسلم شعراء کا عالمی نعتیہ تذکرہ) ناشر: ادارہ فکرِ نو، کراچی - بی-11/78,35، کورنگی کراچی، فون رہائش: 92-21-35062898

-45 قمر وارثی آب و تابِ رنگ و نور (تذکرہ وردیفی انتخاب نعت) 1997ء، ناشر: دبستانِ وارثیہ، 12، ایل، 446، اورنگی ٹاؤن، کراچی، فون 0213-6659285

-46 شاکر کنڈان اُردو نعت اور عساکر پاکستان 1997ء (ماہنامہ نعت، کراچی، نومبر 1997ء) ناشر: اظہر منزل مسجد اسٹریٹ نمبر 5، نیو شالامار کالونی، ملتان روڈ، لاہور

-47 طاہر سلطانی اذانِ دیر (غیر مسلم حمد گو شعراء) 1997ء ناشر: ادارہ چمنستانِ حمد و نعت 38/26، بی ون ایریا، لیاقت آباد کراچی

-48 صدیقی، مظفر عالم جاوید، ڈاکٹر اُردو میں میلاد النبی (ڈاکٹریٹ) 1998ء، ناشر: فکشن ہاؤس، 18 مزنگ روڈ، لاہور، فون: 7249218-7237430

-49 قمر وارثی ☆ جمال اندر جمال (تذکرہ وردیفی انتخاب نعت) 1998ء، ناشر: دبستانِ وارثیہ، 12، ایل، 446، اورنگی ٹاؤن، کراچی، فون 36659285

-50 شاعر، حمایت علی ☆ عقیدت کا سفر (سات سو سالہ نعتیہ شاعری کا جائزہ) 1999ء، ناشر: دنیائے ادب، سی بی 45، الفلاح سوسائٹی، شاہ فیصل کالونی کراچی۔ 75230 پاکستان

-51 طاہر سلطانی حریم ناز میں صدائے اللہ اکبر (شاعرات کی حمد گوئی) 1999ء، ناشر: ادارہ چمنستانِ حمد و نعت 38/26، بی ون ایریا، لیاقت آباد کراچی

-52 نشیطؔ، یحییٰ، سید: ڈاکٹر اُردو میں حمد و مناجات (حمدیہ نثری ادب) 2000ء، ناشر: فضلی سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، اُردو بازار کراچی

-53 گوہر، سید شمیم احمد، ڈاکٹر اُردو کا نعتیہ ادب (اور انتخاب، قصائد نعتیہ) 2001ء، ناشر: سید حیات احمد، 183/127 چک، نیا حجرہ، الہ آباد، یوپی، انڈیا

-54 عاصی کرنالی، ڈاکٹر اُردو حمد و نعت پر فارسی شعری روایت کا اثر (ڈاکٹریٹ) 2001ء، ناشر: اقلیم نعت کراچی، B-50،

سیکٹر 11-اے نارتھ کراچی، کراچی 75850 پاکستان

-55 شفقت رضوی، پروفیسر☆ اُردو میں حمد گوئی (چند گوشے) 2002ء، ناشر: جہان حمد پبلی کیشنز، 38/26 بی ون ایریا، لیاقت آباد، کراچی 75900

-56 شفقت رضوی، پروفیسر☆ اُردو میں نعت گوئی (چند گوشے) 2002ء، ناشر: جہان حمد پبلی کیشنز، 38/26 بی ون ایریا، لیاقت آباد، کراچی 75900

-57 قریشی، محمد اسحاق، ڈاکٹر☆ برصغیر پاک و ہند میں عربی نعتیہ شاعری (ڈاکٹریٹ) 2002ء، ناشر: مرکز معارف اولیاء، محکمہ اوقاف حکومت پنجاب، لاہور

-58 اُجاگر، نثار علی سدا بہار نعتیں 2003ء، ناشر: دعوتِ اسلام پبلی کیشنز، ضرب اسلام ہاؤس، 1/2 نزد آئی آئی چندریگر روڈ کراچی، فون 32623630

-59 قمر رعینی تذکرہ نعت گویانِ راولپنڈی، اسلام آباد 2004ء، ناشر: انجم پبلشرز، راولپنڈی

-60 طاہر سلطانی اردو حمد کا ارتقاء (حمد گو شعراء کا تذکرہ) 2004ء، ناشر: جہان حمد پبلی کیشنز، 38/26 بی ون ایریا، لیاقت آباد، کراچی 75900

-61 تائب، حفیظ☆ حمد و نعت کی بہاریں 2004ء، ناشر: روزنامہ ''نوائے وقت'' لاہور میں قسط وار۔ مجلّہ لیلۃ النعت کراچی، میں یکجا شائع ہوا ہے۔

-62 طاہر سلطانی گلشن حمد (غیر مسلم حمد گو شعراء کا اولین تذکرہ) 2005ء، ناشر: جہان حمد پبلی کیشنز، 38/26 بی ون ایریا، لیاقت آباد، کراچی 75900

-63 شاکر کنڈان نعت گویانِ سرگودھا 2006ء، ناشر: ادارۂ فروغِ ادب، 132-بی، استقلال آباد، سرگودھا، موبائل: 0321-6004961

-64 میرٹھی، نور احمد گلبانگ وحدت (غیر مسلم حمد گو شعراء کا تذکرہ) 2007ء، ناشر: ادارہ فکر نو، کراچی۔ 11/78,35-B، کورنگی کراچی 74900، فون 92-21-35062898

-65 میرٹھی، نور احمد بوستانِ عقیدت (غیر مسلم شعراء کا رثائی کلام و تذکرہ) 2007ء، ناشر: ادارہ فکر نو، کراچی۔ 11/78,35-B، کورنگی کراچی 74900، فون 92-21-35062898

-66 طاہر سلطانی خوشبوؤں کا سفر (تذکرہ نعت گویانِ پنجاب) 2007ء، ناشر: جہانِ حمد پبلی کیشنز، نوشین سینٹر، سیکنڈ فلور، روم نمبر 19، اردو بازار کراچی

-67 قاسم، محمد، سید پاکستان کے نعت گو شعراء (حصہ دوم) 2007ء، ناشر: شبیر احمد انصاری، حرا فاؤنڈیشن پاکستان (رجسٹرڈ) کراچی۔ پی او بکس 7272 کراچی

68- رضا، محمد اکرم، پروفیسر قافلہ شوق کے مسافر 2007ء، (نعت گو شعرا سے متعلق نعتیہ مضامین) ناشر: فروغِ ادب اکادمی، 88-بی، سیٹلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ۔ فون 055-3251603

69- منہاس، عابد چکوال میں نعت گوئی 2008ء، ناشر کشمیر پبلی کیشنز اینڈ بک ڈپو، تلہ گنگ، چکوال

70۔ شوکت زریں چغتائی' ڈاکٹر (۳۲) اردو نعت کے جدید رجحانات ☆ 2011ء، ناشر: بزم تخلیق ادب پاکستان' پوسٹ بکس نمبر 17667' کراچی 75300

مندرجہ بالا کتب میں نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت بیان ہوئی ہے۔نعتیہ تذکرہ نگاری کا موضوع ارتقا پذیر ہے۔ اس موضوع پر بہت تیزی سے کام ہورہا ہے۔آئے دن کوئی نہ کوئی نعتیہ کاوش تذکرہ نگاری کے حوالے سے شعبہ حمد ونعت میں باصرہ نواز ہوتی ہے۔اس فہرست کے بعد اب رسائل وجرائد پر نظر ڈالتے ہیں۔

رسائل و جرائد اور نعت نمبروں کی نعتیہ تذکرہ نگاری

ابھی ہم نے آپ کے سامنے کتابی نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت بیان کی ہے۔اب ہم آپ کے سامنے مختلف رسائل وجرائد کے نعت نمبروں اور نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت بیان کریں گے۔ان رسائل وجرائد اور نعت نمبروں کا کردار اتنا وقیع اور اہم ہے کہ اس کے تذکرے کے بغیر نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت کا حق ادا نہیں ہوسکتا۔رسائل وجرائد اور یہ نعت نمبر و مجلّے آئے دن اپنی اشاعتوں میں نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت کو نہ صرف مستحکم کررہے ہیں بلکہ اس شعبے میں مستقل بنیادوں پر احسن طور پر خدمات بھی انجام دے رہے ہیں۔

صریر خامہ/ 1978ء

یہاں ہم سب سے پہلے ''صریر خامہ'' شعبہ اُردو سندھ یونیورسٹی جامشورہ کے علمی و ادبی مجلّہ کا ذکر ضروری سمجھتے ہیں۔حمایت علی شاعر کی ادارت میں شائع ہونے والا یہ ''نعت نمبر'' رمضان المبارک ۱۳۹۸ھ/ 1978ء میں طبع ہوا ہے۔ شعبہ نعت میں ''صریر خامہ'' کی اہمیت مسلم اور مستند ہے۔اس میں شامل مضامین فروغِ نعت کا خوبصورت آغاز ہیں۔

نعت رسول کریم با آیات قرآن، از مولانا سید حسن مثنیٰ ندوی، صحابہ کرام کی نعت گوئی از ڈاکٹر ابوالفتح، اُردو نعت کے مطالعے از ڈاکٹر نجم الاسلام، ہندو شعراء بارگاہِ رسول میں از اظہر قادری، اُردو کے چند کمیاب میلاد نامے از سعدیہ نسیم، قدیم اُردو نعت گوئی از فہمیدہ شیخ، نعتیہ مجموعے اور دواوین عفت بانو، شگفتہ نسرین کے مضامین شعبہ نعتیہ تذکرہ نگاری کے لیے مفید معاون ہیں۔

نعتیہ تذکرہ نگاری کے حوالے سے ''صریر خامہ'' کا سب سے اہم مقالہ ''اردو میں نعتیہ شاعری کے سات سو سال (۳۳)' از حمایت علی شاعر ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔اُردو میں نعتیہ شاعری کے سات سو سال کا یہ جائزہ

اُردو نعت کا مکمل احاطہ نہیں کرتا جس کا اظہار خود حمایت علی شاعر نے ابتدائی صفحات میں کیا ہے۔اس کے باوجود اُردو نعت کے ابتدائی مطالعات میں یہ جائزہ اور انتخاب مثالی اہمیت کا حامل ہے۔واضح رہے کہ بعد میں یہ جائزہ اور انتخاب علیحدہ سے کتابی شکل میں ''عقیدت کا سفر'' کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔اس کے ناشر دنیائے ادب سی بی 45، الفلاح سوسائٹی کراچی ہیں۔

مہک 1980ء (۳۴)

مجلّہ مہک گورنمنٹ کالج گوجرانوالہ 1980ء کا شائع کردہ ہے۔مہک میں دیگر مضامین کے علاوہ یہ چند اہم مضمون نعتیہ تذکرہ نگاری کے موضوع کو تقویت دے رہے ہیں۔

شعر جاہلی اور خیر القرون میں ارتقائے نعت از پروفیسر غلام رسول عدیم، ایرانی شعراء کی نعت گوئی از حسنین کاظمی، اردو نعت گوئی ایک جائزہ از پروفیسر محمد اقبال جاوید، ہندو شعراء بارگاہِ رسول میں از پروفیسر اظہر قادری۔ یہ مضامین ہمارے موضوع نعتیہ تذکرہ نگاری میں معاونت کا باعث ہیں۔

اس کے علاوہ یہ دو مضامین بھی نعتیہ تذکرہ نگاری کے لیے مفید ہیں جو تاجدارِ حرم اور امروز لاہور میں طبع شدہ ہیں۔(۳۵)

- i- بارگاہِ رسالت کے نعت گو شعراء، ناسخ سیفی، تاجدارِ حرم 1981ء
- ii- علماء ومشائخ کا نذرانہ نعت، راجا رشید محمود، امروز، لاہور 1981ء

''شام وسحر نعت نمبر'' 1981ء (۳٦)

ماہنامہ ''شام وسحر'' لاہور کے چھ عدد نعت نمبروں نے شعبہ نعت میں گرانقدر خدمات انجام دی ہیں۔ماہنامہ شام وسحر لاہور کا پہلا نعت نمبر جنوری، فروری 1981ء کا مشترکہ شمارہ ہے۔400 صفحات پر محیط اس نعت نمبر کے مدیرِ اعلیٰ شیخ صفدر علی اور مدیر خالد بٹ ہیں۔شام وسحر کے مدیر خالد بٹ کا اصل پیدائش نام خالد شفیق ہے۔خالد شفیق کی بے مثال نعتیہ خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔شام وسحر کے نعت نمبر اور خالد شفیق دونوں لازم وملزوم ہیں۔

ماہنامہ ''شام وسحر'' لاہور کے ان نعت نمبروں میں زیادہ تر مضامین اور نعتیہ کلام لاہور کے شاعروں کا شائع ہوا ہے۔ملک کے دیگر شہروں کی نمائندگی مفقود ہے۔تاہم ان تمام باتوں کے باوجود ماہنامہ شام وسحر لاہور کے نعت نمبروں کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔اس ماہنامے میں اُردو اور پنجابی زبان میں مضامین شامل ہیں۔اس کے علاوہ اس ماہنامے میں دیگر زبانوں سے متعلق بھی معلوماتی مضامین شائع ہوئے ہیں۔

ماہنامہ ''شام وسحر'' لاہور کے ان شائع شدہ نعت نمبروں میں دیگر اہم مضامین کے علاوہ شعبۂ نعتیہ تذکرہ نگاری

کی روایت بھی مستحکم انداز میں بیان ہوئی ہے۔

شام وسحر کے نعت نمبروں میں دیگر مضامین کے علاوہ نعتیہ تذکرہ نگاری کے حوالے سے بھی اہم اور وقیع مضامین شائع ہوئے ہیں جن کے تذکرے کے بغیر نعتیہ تذکرہ نگاری کے شعبے کا حق ادا نہیں ہوسکتا۔

تذکرہ عندلیبانِ ریاض رسول از نظیر لدھیانوی، عربی نعتیہ شاعری از خالد بزمی، فارسی میں نعتیہ کلام از علیم ناصری، پنجابی نعتیہ شاعری کا ارتقاء از حفیظ تائب، سندھی نعتیہ شاعری کا جائزہ از ڈاکٹر نواز علی شوق، پشتو میں نعت گوئی از خاطر غزنوی، اعترافِ عظمت رسول، ہندو شعراء کی نظر میں از خالد بزمی وغیرہ۔

تذکرہ عندلیبانِ ریاض رسول از نظیر لدھیانوی ہمارے موضوع کا احاطہ کرتا ہے۔نعتیہ رسائل وجرائد اور نعتیہ مجلوں ونعتیہ نمبروں میں شائع ہونے والے مضامین میں زیادہ معلومات اور شرح وبسط کے ساتھ نظیر لدھیانوی نے اپنے موضوع کا حق ادا کیا ہے۔

''شام وسحر'' لاہور کے پہلے نعت نمبر کا یہ احوال تھا۔اب ہم دیگر نعت نمبروں میں بھی صرف نمایاں نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت کو بیان کریں گے۔ وگرنہ یہ تمام کے تمام نعت نمبر انفرادی اور اجتماعی مضامین کے حوالے سے نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت کے امین ہیں۔

شام وسحر ''نعت نمبر 2 '' لاہور کے تذکرہ نگاری کے مضامین بیک نظر ملاحظہ کیجئے واضح رہے کہ یہ شمارہ یعنی نعت نمبر 2 جنوری، فروری 1982ء کا طبع شدہ ہے۔(۳۷)

جدید اردو نعت گوئی۔ایک جائزہ از تحسین فراقی، دکن میں اردو نعت گوئی کی روایت از خالد علیم، بلوچی میں نعت گوئی از کامل القادری، براہوی میں نعت گوئی از ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوی، کشمیری میں نعت گوئی از صابر آفاقی، گوجری نعت از غلام حسین اطہر، جدید پشتو ادب میں نعت گوئی از اشرف بخاری، تذکرہ عندلیبانِ ریاض رسول از نظیر لودھیانوی، لاہور کے نعت گو شعراء از محمد دین کلیم خاصے کی تحریریں ہیں۔

''شام وسحر'' لاہور کا تیسرا ''نعت نمبر'' جنوری، فروری 1983ء میں شائع ہوا۔(۳۸) جس کے نثری حصے میں نعت کے ضمن میں ڈاکٹر ریاض مجید کے ڈاکٹریٹ کے تحقیقی مقالے ''اردو میں نعت گوئی'' کے تین ابواب شائع ہوئے۔محمد دین کلیم کا مضمون ''لاہور کے نعت گو شعراء'' بھی شائع ہوا ہے۔یہ مضمون تذکرہ نگاری کی نعتیہ روایت کا علمبردار ہے۔

''شام وسحر'' لاہور کا چوتھا ''نعت نمبر'' جنوری، فروری 1985ء میں شائع ہوا۔(۳۹) اس چوتھے نعت نمبر نے اپنی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے فروغِ نعت گوئی کا اہم فریضہ انجام دیا ہے۔نعتیہ تذکرہ نگاری کے حوالے سے محمد دین کلیم کا مضمون ''بھولے بسرے نعت گو'' کافی اہمیت کا حامل ہے۔

''شام وسحر'' لاہور کا پانچواں ''نعت نمبر'' جنوری، فروری 1986ء میں شائع ہوا۔(۴۰) اس پانچویں نعت نمبر میں دیگر مضامین کے علاوہ اُردونعت میں صلوٰۃ وسلام از راجا رشید محمود، اُردو میں نعتیہ مخمس یا خمسہ از نظیر لدھیانوی اور اُردو نعت نگاری کا ایک جائزہ 1975ء تک از ڈاکٹر انور سدید بھی شامل ہے۔

''شام وسحر'' لاہور کا چھٹا ''نعت نمبر'' جنوری، فروری 1987ء کا طبع شدہ ہے۔(۴۱) شام وسحر کا یہ آخری نعت نمبر اپنی ضخامت کے لحاظ سے ''شام وسحر'' کا سب سے بڑا نعت نمبر ہے۔ یہ شمارہ 628 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس چھٹے نعت نمبر میں دیگر مضامین کے علاوہ اُردو شاعری میں نعتیہ شہر آشوب کی روایت از ڈاکٹر تحسین فراقی، عدم سایہ حضور اور شعراء از راجا رشید محمود، اُردو شاعرات کی نعت گوئی از خالد علیم اور انور جمال کا مضمون ''ملتان کے نعت گو'' شامل ہے۔

میں نے بہت زیادہ اختصار سے کام لیتے ہوئے ماہنامہ ''شام وسحر'' لاہور کے نعت نمبروں سے نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت کی جانب صرف اشارے کیے ہیں۔ تاکہ تذکرہ نگاری کی نعتیہ روایت کی واضح شکل ہمارے سامنے آسکے۔

ماہنامہ ''شام وسحر'' لاہور نے خالد شفیق کی ادارت ونگرانی میں دنیائے نعت کو یہ چھ اہم اور وقیع نعت نمبر عطا کیے جو یادگار رہیں گے۔ ان سے استفادہ بھی کیا جاتا رہے گا۔ خالد شفیق کے ساتھ ساتھ ہمیشہ شام وسحر کے نعت نمبروں کو بھی یاد رکھا جائے گا۔ نعت نمبروں کی تاریخ میں یہ ابتدائی اور سب سے زیادہ ضخامت والے نعت نمبر ہیں۔

نقوش ''رسول نمبر'' لاہور (جلد دہم) 1984ء

نقوش ''رسول نمبر'' لاہور (۴۲) کی یوں تو مکمل 13 جلدیں منثور نعت کا عظیم ومنفرد خزانہ ہیں مگر یہ دسویں منظوم ومنثور جلد عام طبع شدہ انتخابی مجموعہ ہائے نعت نظم ونثر سے قطعی مختلف ہے۔ اس میں وہ سب کچھ موجود ہے جس سے آج تک نعتیہ ادب تشنہ رہا۔ نقوش لاہور نے ادبی وعلمی لحاظ سے یادگار اور تاریخی کارنامے مختلف شاہکار نمبروں کی صورت میں انجام دیئے ہیں۔ 756 صفحات پر مشتمل یہ دسویں جلد اُردونعت کا قیمتی سرمایہ ہے جو بجا طور پر ''نعت نمبر'' کی دنیا میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔☆

بلاشبہ نقوش کا تیرہ جلدوں پر مشتمل ''رسول نمبر'' اسلامی دنیا کے لیے ایک سدا بہار تحفہ ہے۔ یہ عظیم اور گرانقدر سرمایہ اُردو زبان میں موجود ہے جس میں اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ کی مکمل زندگی کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بالیقیں یہ ایک وقیع اور ممتاز ترین کاوش ہے جسے صدیوں یاد رکھا جائے گا۔

نقوش ''رسول نمبر'' جلد دہم میں دیگر خوبصورت اور قابل ذکر مضامین کے علاوہ اُردو میں نعتیہ تذکرہ نگاری کے حوالے سے بھی قابل قدر مضامین ہیں جو بلاشبہ اس شعبے میں ایک قابل قدر اضافہ ہیں۔

شاکر علیمی	اُردو نعت پر قرآن وحدیث کے اثرات	نقوش، لاہور	1984ء
خورشید، فضل حق	اُردو کے نعتیہ گلدستے	" " "	1984ء
شفا، محمد یحییٰ خان	عربی زبان میں نعتیہ کلام	" " "	1984ء
یزدانی، عبدالحمید	فارسی زبان میں نعتیہ کلام	" " "	1984ء
تائب، حفیظ	اُردو زبان میں نعتیہ کلام	" " "	1984ء

ماہنامہ ''نعت'' لاہور، جنوری 1988ء

ماہنامہ ''نعت'' لاہور (۴۳) کا آغاز جنوری 1988ء سے ہوا۔ اس کے ایڈیٹر راجا رشید محمود ہیں۔ جن کا لحہ لحہ فروغ نعت، ترقی نعت، ترویج نعت، تدوین نعت اور تحریک نعت سے عبارت ہے۔ ماہنامہ نعت لاہور اپنے روزِ اوّل سے تادمِ تحریر راجا رشید محمود کی ادارت میں پوری آب وتاب کے ساتھ جاری ہے۔

ماہنامہ نعت کا ہر شمارہ ایک خصوصی شمارہ کی حیثیت سے شائع ہوا کرتا ہے۔ راجا رشید محمود شعبہ نعت کے پرانے اور منجھے ہوئے کارکن ہیں۔ نعت کے شعبے میں ہمیشہ مثالی اور منفرد کام کیے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ راجا رشید محمود عصر حاضر میں اردو نعت کا معتبر حوالہ تصور کیے جاتے ہیں۔ آپ نے بلاشبہ شعبہ نعت کے حوالے سے سب سے زیادہ کام کیا ہے۔ ایک زمانہ آپ کی دیرینہ خدمات نعت کا معترف ہے۔

ماہنامہ ''نعت'' کی خصوصیات اور خوبیاں ہم ''نعتیہ صحافت'' کے باب میں بیان کریں گے۔ سرِ دست ہمیں اُردو نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت میں ماہنامہ نعت کی گرانقدر خدمات کو پیش کرنا مقصود ہے۔ نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت میں ماہنامہ نعت نے سب سے اہم کردار ادا کیا ہے۔ ☆

''نعت'' لاہور نے شعبہ نعت کے دیگر موضوعات پر خصوصی شمارے شائع کیے ہیں۔ ماہنامہ نعت نے شعرائے کرام کی نعتیہ شاعری پر بھی علیحدہ علیحدہ خصوصی شمارے شائع کیے ہیں۔ ہر شمارہ تقریباً 112 صفحات پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان تمام شعرائے کرام کی تعداد کو جمع کیا جائے تو ایک وقیع اور قابل قدر نعتیہ تذکرہ نگاری کا خزانہ ہمارے سامنے آسکتا ہے۔

ماہنامہ نعت لاہور نے نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت کا آغاز اپنے چوتھے شمارہ اپریل 1988ء سے کیا ہے۔

اُردو کے صاحب کتاب نعت گو (اوّل)	ماہنامہ ''نعت'' لاہور	اپریل 1988
اردو کے صاحب کتاب نعت گو (دوم)	" " " "	جون 1988ء
غیر مسلموں کی نعت (اوّل)	" " " "	اگست 1988ء
لاکھوں سلام (اوّل)	" " " "	جنوری 1989ء
لاکھوں سلام (دوم)	" " " "	مئی 1989ء
غیر مسلموں کی نعت (دوم)	" " " "	جون 1989ء

اردو کے صاحب کتاب نعت گو (سوم)	" " " "	ستمبر 1989ء
غیر مسلموں کی نعت (سوم)	" " " "	جون 1990ء
اردو کے صاحب کتاب نعت گو (چہارم) ☆	" " " "	جولائی 1990ء
وارثیوں کی نعت	" " " "	اگست 1990ء
یارسول اللہ (مرتبہ: محمد صادق قصوری)		نومبر 1993ء
خواتین کی نعت گوئی (اشاعت خصوصی) ☆	" " " "	جولائی، اگست 1995ء
غیر مسلموں کی نعت گوئی (اشاعت خصوصی) ☆	" " " "	نومبر 1995ء
ضلع اٹک کے نعت گو (مرتبہ: صابر حسین شاہ بخاری) ☆	" " " "	دسمبر 1996ء
گجرات کے پنجابی نعت گو شعراء (مرتبہ: ڈاکٹر منیر احمد سلیچ)	" " " "	ستمبر 1997ء
اُردو نعت اور عساکر پاکستان (مرتبہ: شاکر کنڈان)	" " " "	نومبر 1997ء
ضلع گجرات کے اردو نعت گو شعراء (مرتبہ: ڈاکٹر منیر احمد سلیچ)	" " " "	فروری 1998ء
نعت اور ضلع سرگودھا کے شعرا (مرتبہ: شاکر کنڈان)	" " " "	اگست 1998ء
کراچی کے شعراء نعت (مرتبہ: شاکر کنڈان)	" " " "	جنوری 1999ء
سندھ کے نعت گو (مرتبہ: شاکر کنڈان)	" " " "	دسمبر 2000ء
راولپنڈی شہر کے نعت گو (مرتبہ: شاکر کنڈان)	" " " "	دسمبر 2001ء
اسلام آباد کے نعت گو (مرتبہ: شاکر کنڈان)	" " " "	مارچ 2003ء
شاعرانِ نعت	" " " "	جنوری 2009ء
مدحت سرایانِ حضور	" " " "	مئی 2009ء

آپ نے ماہنامہ ''نعت'' لاہور کی نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت ملاحظہ کی۔ ہم نے راجا رشید محمود کے گرانقدر اور لاجواب 'تحائف نعت'' سے چند چیزیں آپ حضرات کے ذوق طبع کی نذر کی ہیں۔ جنہیں دیکھ کر آپ بخوبی اندازہ کر سکتے ہیں کہ راجا صاحب بجا طور پر ہم سب کے شکریہ کے مستحق ہیں۔ نعتیہ تذکرہ نگاری کے حوالے سے راجا رشید محمود کی نمایاں خدمات کو ہمیشہ خراجِ تحسین پیش کیا جاتا رہے گا۔

مجلّہ ''اوج'' لاہور 93-1992ء

ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی شہید وہ خوش نصیب اور مقبولِ بارگاہ انسان تھے کہ جنہوں نے شعبہ نعت کو دو عظیم یادگار تحفے مجلّہ ''اوج'' لاہور یعنی دو نعت نمبروں کی شکل میں عطا کیے۔ (۴۴) دنیائے نعت اس پر جتنا بھی فخر کرے کم ہے۔ اتنا عظیم الشان اور فقید المثال تاریخی کارنامہ نعت کے موضوع پر انجام دینے والی کوئی دوسری شخصیت ہمارے سامنے موجود

نہیں۔ یہ اعزاز و افتخار پروفیسر ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی شہید کے ماتھے کا جھومر ہے جو ہمیشہ دونوں نعت نمبروں کی صورت میں سجا رہے گا۔

مجلّہ ''اوج'' لاہور کے دونوں نعت نمبروں میں شعبہ نعت کے تمام موضوعات کا احاطہ کرنے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے۔ آپ کو نعت کے جس موضوع پر جو مواد درکار ہو، وہ آپ کو اس میں ضرور مل جائے گا۔ ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی کی یہ کاوش ہمہ جہت ہے۔ مجلّہ ''اوج'' کے دونوں نعت نمبر شعبہ نعت کو محیط کیے ہوئے ہیں۔ اتنا شاہکار اور مثالی کام اس سے پہلے نہ اس کے بعد ابھی تک ہو سکا ہے۔

اُردو میں نعتیہ تذکرہ نگاری کے حوالے سے ''اوج'' نعت نمبر 1 میں ''نگر نگر میں نعت'' کے عنوان سے دیگر علاقوں میں ہونے والے نعت کے کام یکجا ہوئے ہیں۔ اس کی کوئی دوسری مثال ہمیں پورے نعتیہ ادب میں کہیں دکھائی نہیں دیتی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ سب تذکرے ہیں جو مختلف نعتیہ تذکرہ نگاروں نے گاہے بگاہے تالیف کیے تھے جسے ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی شہید کی تحریک پر یکجائی نصیب ہوئی۔ اس میں بعض تذکرہ نگاروں سے ڈاکٹر صاحب نے ذاتی تعلقات استعمال کرتے ہوئے نئے تذکرے لکھوائے تھے۔

اردو میں نعتیہ تذکرہ نگاری کے حوالے سے اتنے سارے تذکرے سوائے مجلّہ ''اوج'' لاہور کے نعت نمبروں کے علاوہ کہیں اور موجود نہیں۔ ایک بات کی وضاحت ضروری ہے کہ اوج کے نعت نمبر کتابی انداز میں نہیں بلکہ بڑے سائز 20x30=8 کے مجلّہ انداز میں شائع ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ مواد ان صفحات کی زینت ہے۔ ان تمام تذکروں کی یکجائی کئی سو صفحات پر مشتمل ہے۔ اگر ان تذکروں کو شائع کیا جائے تو ایک عظیم اور ضخیم تذکرہ معرض وجود میں آ سکتا ہے جس کی کوئی دوسری نظیر ہمارے سامنے موجود نہیں ہوگی۔

مجلّہ ''اوج'' لاہور (نعت نمبر 1) (۴۵)

یہ مجلّہ ''اوج'' 720 صفحات پر مشتمل ہے۔ جس سے پہلے ہم ''نگر نگر میں نعت'' کے عنوان سے دیگر علاقوں میں کیے گئے نعتیہ تذکروں اور تذکرہ نگاروں کا ذکر کر رہے ہیں۔ یہ تذکرے ہر حوالے سے شعبہ نعت میں کلیدی حیثیت کے حامل ہیں۔

کوثر، انعام الحق، ڈاکٹر☆	بلوچستان میں فارسی کے نعت گو	180 تا 182
کوثر، انعام الحق، ڈاکٹر	بلوچستان میں پشتو کے نعت گو	183 تا 186
راشدی، وفا، ڈاکٹر (۴۶)	سندھ میں اُردو نعتیہ شاعری	194 تا 206
شہزاد احمد	حیدر آباد (سندھ) کے نعت گو	207 تا 219
صدیقی محمود شرف،	لاڑکانہ میں نعتیہ شاعری	220 تا 222

شہزاد احمد	کراچی میں نعت رسول	223تا246

اب ہم آپ کے سامنے ''پنجاب میں نعت'' کے عنوان سے مجلّہ اوج نعت نمبر 1 کے کارہائے نمایاں پیش کررہے ہیں۔ان تمام تذکروں اور تذکرہ نگاری کی قوس وقزح سے آپ موضوع کی وسعت کا بخوبی اندازہ کرسکتے ہیں۔

عاصی کرنالی، پروفیسر، ڈاکٹر☆	ملتان میں فروغ نعت	248تا250
جعفر بلوچ، پروفیسر (۴۷)	مظفر گڑھ، لیہ کے نعت گو	251تا261
فیروز شاہ محمد پروفیسر (۴۸)	میانوالی میں نعت نگاری	262تا271
قمر حجازی	اوکاڑہ میں نعتیہ شاعری	272تا183
عاطف، اخلاق (۴۹)	سرگودھا میں نعتیہ شاعری	284تا286
نجمی، محمد اقبال☆	گوجرانوالہ کے نعت گو شعراء	287تا302
شبیر، رانا غلام، ڈاکٹر	جھنگ کی نعتیہ شاعری	303تا320
صدیقی، عادل، پروفیسر	شعرائے سیالکوٹ اور اُردو نعت	321تا339
نقوی، عمران	فروغِ نعت میں لاہور کا کردار	340تا342
قادری، شبیر احمد، پروفیسر، ڈاکٹر☆	فروغ نعت میں فیصل آباد کا کردار	343تا349
شاہد، محمد ریاض	جڑانوالہ کی پنجابی نعت	350تا352
مقبول، میاں ظفر	شیخوپورہ کے نعت گو	353تا362
سلیم چوہدری، محمد، پروفیسر☆	امرتسر کے چند نعت گو	363تا371

اوج کے نعت نمبر 1 میں آپ نے اردو میں نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت کو ملاحظہ فرمایا۔جس کا تعلق صوبہ پنجاب سے تھا۔اس میں سے بعض تذکرے تو بہت ضخیم ہیں جس میں شعرائے کرام کی بھی کثیر تعداد موجود ہے جو تذکرے مختصر بھی ہیں تو ان میں جامعیت کا پہلو ضرور موجود ہے۔یہ اپنے عنوان کے تحت مزید کام کرنے والوں کو مہمیز فراہم کرتے ہیں۔ان مختصر جامع تذکروں کی مدد سے ان علاقوں پر تفصیلی، تحقیقی اور معلوماتی کام کو آگے بڑھایا جاسکتا ہے۔

مجلّہ اوج نعت نمبر 1 کا سب سے زیادہ وقیع اور تازہ ترین کام ''نعت گو شعراء سے قلمی مذاکرہ'' ہے۔یہ قلمی مذاکرہ شعرائے کرام کے بارے میں بنیادی اور اہم ترین معلومات سے آگاہی کا سبب ہے۔صفحہ 399 سے شروع ہونے والا یہ قلمی مذاکرہ صفحہ 720 پر اختتام پذیر ہوا ہے۔جس میں نعت گو شعرائے کرام کی تعداد 141 اور صفحات کی تعداد 321 ہے۔

نعتیہ تذکرہ نگاری کے حوالے سے یہ بہت اہم کام ہے جس کی اہمیت ہر دور میں مسلّم رہے گی۔مجلّہ اوج کے مرتب ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی شہید نے ''نعت گو شعراء سے قلمی مذاکرہ'' کے لیے بہت ساری دل آزار مشکلات کو برداشت

کیا تھا۔اس قلمی مذاکرہ کے لیے ایک ایک شاعر کو کئی کئی خطوط لکھے تب کہیں جا کر اکثر شعرائے کرام متوجہ اور متحرک ہوئے۔ بعض نے تو جواب دینا بھی مناسب نہیں سمجھا۔ بہت ساری مشکلات کے بعد یہ تذکرہ قلمی مذاکرہ کی صورت میں یکجا ہوا۔

نقوی، آفتاب احمد، ڈاکٹر	نعت گوشعراء سے قلمی مذاکرہ	399 تا 720

ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی کا نعت گوشعراء سے یہ قلمی مذاکرہ بیچین رجپوری (لاہور) سے شروع ہو کر عزیز الدین خاکی (کراچی) پر اختتام پذیر ہوا ہے۔نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت کو بیان کرتے ہوئے ہم نے انتہائی اختصار کی حدوں کو چھوا ہے وگرنہ یہ موضوع اپنے دامن میں بہت وسعت رکھتا ہے۔

مجلّہ ''اوج'' لاہور (نعت نمبر 2) (۵۰)

مجلّہ ''اوج'' لاہور نعت نمبر 2 بھی 736 صفحات پر مشتمل ہے۔اس میں بھی نعتیہ ادب کا بیش بہا منتشر خزانہ یکجا کیا گیا ہے۔اوج کے دونوں نعت نمبر اپنی مثال آپ ہیں۔دونوں پر سیر حاصل گفتگو ہو سکتی ہے مگر ہمارا مقصود صرف نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت بیان کرنا ہے۔یہی وجہ ہے کہ ہم صرف تذکرہ نگاری سے متعلق نعتیہ مضامین کو اجاگر کر رہے ہیں۔

حسرت، محمد یونس، پروفیسر	غیر منقوط نعتیہ شاعری-ایک جائزہ	61 تا 76
میرٹھی، نور احمد	صاحب دیوان شاعرات کی نعت گوئی	114 تا 118
تابش صمدانی (۵۱)	میرے بزرگوں کی نعتیہ شاعری	125 تا 132
شاکر، امجد علی	اُردو بارہ ماسے میں نعت رسول	133 تا 137

مجلّہ اوج نعت نمبر 2 میں ''عربی نعت گوئی'' کے حوالے سے قابل قدر مضامین بھی شائع ہوئے ہیں۔ان مضامین میں نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت بدرجہ اتم موجود ہے جس سے ہمیں اُردو میں نعتیہ تذکرہ نگاری کے ساتھ عربی میں نعت گوئی سے بھی آگاہی حاصل ہو رہی ہے۔

آسی، محمد حسین، پروفیسر (۵۲)	صحابۂ کبار کی نعت نگاری	210 تا 218
نوری، محمد محب اللہ، صاحبزادہ (۵۳) ☆	عربی مولود نامے	219 تا 228
شفا، محمد یحیٰ، خان، حکیم	عربی زبان میں نعتیہ کلام	229 تا 248
قریشی، محمد اسحاق، پروفیسر، ڈاکٹر	برصغیر کی عربی نعتیہ شاعری-ایک جائزہ	249 تا 277

مجلّہ اوج نعت نمبر 2 میں ''پنجابی نعت'' (مطالعہ و انتخاب) کے عنوان سے مضامین شامل اشاعت ہیں۔یہ مضامین بھی نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت کے شاہد ہیں۔

نقوی، آفتاب احمد، ڈاکٹر ☆	پنجابی نعت میں مدینۃ الرسول کا ذکر	279 تا 283
رسالو، راجا	پنجابی شاعری میں واقعہ معراج شریف	284 تا 289

نقوی، آفتاب احمد، ڈاکٹر	پنجابی نعت دے مطالعے (پنجابی)	290تا299

''نعت خواں حضرات سے قلمی مذاکرہ'' یہ بھی ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی کی ایک نمایاں کاوش ہے۔ جس میں انفرادیت کے ساتھ معلومات کا خزانہ بھی موجود ہے۔ اس قلمی مذاکرہ میں کل 47 نعت خوانوں سے گفتگو کی گئی ہے۔ اس قلمی مذاکرے میں صف اوّل کے نعت خواں حضرات بھی شامل ہیں۔ بلاشبہ یہ نعت خوانوں کا ایک حسین گلدستہ ہے جسے مجلّہ اوج کے نعت نمبر 2 میں سجا دیا گیا ہے۔ نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت میں نعت خوانوں کے اس قلمی مذاکرے کو بھی اہمیت حاصل ہے۔

نقوی، آفتاب احمد، ڈاکٹر	نعت خواں حضرات سے قلمی مذاکرہ	416تا477

مجلّہ اوج نے اردو زبان کے علاوہ ''مختلف زبانوں میں نعت'' سے متعلق بھی مفید اور معیاری مضامین جمع کیے ہیں۔ یہ ایک قابل ستائش اور قابل تقلید کاوش ہے۔ جس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔

ادیب رائے پوری، سید حسین علی ☆	چینی زبان میں نعت	521تا525
سیالوی، محمد شریف، پروفیسر	اندلسی شاعری میں روایت مدح رسول	526تا533
بخاری، سید خورشید حسین، پروفیسر	فارسی ادب میں نعت گوئی	534تا552
نقوی، آفتاب احمد، ڈاکٹر	پنجابی زبان میں نعتیہ شاعری-تاریخ ور جحانات	553تا561
سندھی، میمن عبدالمجید، ڈاکٹر ☆	سندھی زبان میں نعتیہ شاعری	562تا584
کوثر، انعام الحق، ڈاکٹر	بلوچی میں نعتیہ شاعری	585تا587
آفاقی، صابر، ڈاکٹر	کشمیری میں نعت گوئی	588تا599
خاطر غزنوی	پشتو میں نعت گوئی	600تا607
اظہر، غلام حسین ڈاکٹر	گوجری نعت	608تا617
کوثر، انعام الحق، ڈاکٹر	براہوی نعت	618تا620
عبدالحق، مہر، ڈاکٹر	نعت میں کلاسیکی سرائیکی شعراء کا حصہ	621تا626
بخاری، اشرف	جدید پشتو ادب میں نعت گوئی	627تا630
بخاری، ظفر حسین سید	پاکستان میں انگریزی نعت گوئی	631تا646

مجلّہ اوج کے نعت نمبروں کی وساطت سے ہم نے ادنیٰ سی کوشش کی ہے کہ آپ کے سامنے نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت کی واضح شکل پیش کر سکیں وگرنہ ان دونوں نعت نمبروں کی خصوصیات کے لیے تو طویل ترین مضمون درکار ہے جس کی یہاں گنجائش نہیں ہے۔

''نعت رنگ'' کراچی، 1995ء(۵۴)

نعتیہ ادب کا کتابی سلسلہ ''نعت رنگ'' کراچی، صبیح رحمانی کی ادارت میں اپریل 1995ء سے تاحال شائع ہورہا ہے۔اس کے اب تک 21 شمارے شائع ہو چکے ہیں۔ جب کہ 22ویں شمارے کی نوید جانفزا اب سے کچھ دیر بعد مشامِ جاں کو معطر کرنے والی ہے۔اس کے مرتب سید صبیح الدین صبیح رحمانی عصر حاضر کے خوش گلو نعت خواں، معروف نعت گو، نعت ریسرچ سینٹر کراچی کے ڈائریکٹر اور بے شمار خوبیوں سے مرصع ہیں۔فروغِ نعت میں ناقابل فراموش خدمات انجام دے رہے ہیں۔

شعبہ نعت میں نعت رنگ نے بے مثال خدمات انجام دی ہیں۔یہی وجہ ہے کہ اب صبیح رحمانی اور نعت رنگ دونوں لازم وملزوم ہیں۔صبیح رحمانی کو جاننے والا نعت رنگ سے ضرور واقف ہے اور نعت رنگ سے محبت کرنے والا صبیح رحمانی کی جملہ خصوصیات وخدمات سے ضرور واقف ہوگا۔

نعتیہ ادب کا کتابی سلسلہ ''نعت رنگ'' کراچی میں شائع شدہ ایسے مضامین جو ''تذکرہ نگاری'' کے ضمن میں آتے ہیں۔ان تمام مضامین کو زمانی ترتیب کے تحت یکجا کر دیا گیا ہے۔ان مضامین کا دورانیہ ''نعت رنگ'' کے سب سے پہلے شمارے 1995ء سے لے کر بیس ویں شمارے اگست 2008ء پر مشتمل ہے۔صرف ایسے مضامین سے صرفِ نظر کیا گیا ہے کہ جو مضامین تذکرہ نگاری کے مسلّمہ اصولوں کے مطابق نہیں۔موضوع نعتیہ تذکرہ نگاری کو تقویت اور معلومات بہم پہنچانے والے بعض ایسے مضامین کو بھی شامل کرلیا گیا ہے جو بظاہر تذکرہ نگاری کے ضمن میں تو نہیں آتے، مگر ان سے تذکرہ نگاری کے شعبے میں مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔مستقبل قریب میں یہ مضامین بھی نعتیہ تذکرہ نگاری میں بہت مدد ومعاون ثابت ہوسکتے ہیں۔

''نعت رنگ'' کی نعتیہ تذکرہ نگاری کے ضمن میں یہ کوئی باقاعدہ کاوش نہیں تھی۔جیسے جیسے اس موضوع سے متعلق مضامین آتے رہے وہ سب صبیح رحمانی کی ایما پر زیورِ طباعت سے آراستہ ہوتے رہے۔الحمدللہ! آج اگر یہ تمام مضامین کتابی شکل میں شائع ہو جائیں تو نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت میں ایک اور متنوع، درخشندہ تذکرے کا اضافہ ہوسکتا ہے۔

''نعت رنگ'' میں اُردو کی نعتیہ تذکرہ نگاری کی ایک جھلک ملاحظہ کیجئے۔

شارق، شفیق الدین(۵۵)	عصر حاضر میں نعت نگاری	''نعت رنگ'' شمارہ 2، دسمبر 1995ء
رحمانی، سید صبیح الدین ☆	دبستان کراچی کی نعتیہ شاعری	''نعت رنگ'' شمارہ 2، دسمبر 1995ء
قادری، شبیر احمد، ڈاکٹر(۵۶)	فیصل آباد کا نعتیہ منظر نامہ	''نعت رنگ'' شمارہ 3، دسمبر 1996ء
بیدار، مجید، ڈاکٹر	دکن کی صاحب دیوان نعت گو شاعرات	''نعت رنگ'' شمارہ 4، مئی 1997ء
ندوی، سید ابراہیم	دکن کے چند نعت گو شعراء	''نعت رنگ'' شمارہ ۵، فروری 1998ء

حاذق، حلیم (ترتیب: ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی) ☆	تقسیم ہند کے بعد مغربی بنگال میں نعت گوئی	''نعت رنگ'' شمارہ 5، فروری 1998ء
خاطر غزنوی، پروفیسر	ہندکو میں نعت رسول	''نعت رنگ'' شمارہ 5، فروری 1998ء
میرٹھی، نور احمد	شعرائے میرٹھ کی نعت نگاری	''نعت رنگ'' شمارہ 6، ستمبر 1998ء
قصوری، محمد صادق	سلسلہ جماعتیہ کے نعت گو شعراء	''نعت رنگ'' شمارہ 6، ستمبر 1998ء
عزیزی، عبدالنعیم، ڈاکٹر	چند نعت گویانِ بریلی	''نعت رنگ'' شمارہ 6، ستمبر 1998ء
صابر، غوث بخش	نعت نبی بلوچی اور براہوی میں	''نعت رنگ'' شمارہ 8، ستمبر 1999ء
شاکر کنڈان	نعت رسول مقبول اور شعرائے جلال پور جٹاں	''نعت رنگ'' شمارہ 8، ستمبر 1999ء
اصلاحی، ابوسفیان، ڈاکٹر	شعراء الرسول - ایک تعارف	''نعت رنگ'' شمارہ 9، مارچ 2000ء
عاصی کرنالی، ڈاکٹر	جنوبی پنجاب میں اُردو نعت گوئی کا پچاس سالہ جائزہ	''نعت رنگ'' شمارہ 14، دسمبر 2002ء
فیروز شاہ، محمد، پروفیسر	میانوالی میں نعت نگاری	''نعت رنگ'' شمارہ 15، مئی 2003ء
ندوی، مسعود الرحمٰن خان	عہد نبوی میں مدحِ رسول	''نعت رنگ'' شمارہ 16، فروری 2004ء
گوہر ملسیانی (۵۷)	ضلع رحیم یار خان کے نعت گو	''نعت رنگ'' شمارہ 17، نومبر 2004ء
عالم، افروز (کویت)	کویت میں اُردو نعت	''نعت رنگ'' شمارہ 19، دسمبر 2006ء
گوہر ملسیانی	تذکرہ نعت گویانِ بہاول پور	''نعت رنگ'' شمارہ 19، دسمبر 2005ء
اصلاحی، ابوسفیان، ڈاکٹر	نعت نبی میں اندلسی شعراء کی ایک جھلک	''نعت رنگ'' شمارہ 20، اگست 2008ء
قاسم، غفور شاہ، ڈاکٹر	پاکستان میں نعت گوئی کی تحریک	''نعت رنگ'' شمارہ 20، اگست 2008

نعت رنگ کراچی میں اردو نعتیہ تذکرہ نگاری کی روایت آپ نے ملاحظہ کی۔ نعت رنگ کے نعتیہ تذکرہ نگاری کے حوالے سے صرف عنوانات اس کے ہمہ جہت ہونے کی گواہی دے رہے ہیں۔ نعتیہ ادب کا کتابی سلسلہ ''نعت رنگ'' کراچی بھرپور انداز میں فروغ نعت کے لیے کوشاں ہے۔ نعت رنگ ہر شعبہ جات میں منفرد طور پر خدمات انجام دے رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر اس کی پذیرائی میں خاطر خواہ اضافہ ہو رہا ہے۔ ''نعت رنگ'' کے بعد ایک ''حمد و نعت کی بہاریں'' کے اہم شاعر حفیظ تائب، موقع محل اور حمد و نعت کے حوالے سے دیکھا جائے گا۔

حمد و نعت کی بہاریں 2004ء ☆

اس موقع پر حفیظ تائب کا ذکر کرنا ناگزیر محسوس ہوتا ہے کہ نعت اور نعت گو شعراء کے سلسلے میں ان کی خدمات بہت زیادہ ہیں جنھیں کسی صورت میں بھی بھلایا نہیں جاسکتا۔

حمد و نعت کی بہاریں، 2003ء کا ایک نعتیہ کتابی جائزہ تھا جسے حفیظ تائب نے عمران نقوی کی تحریک پر روزنامہ

''نوائے وقت'' لاہور کے لیے لکھا تھا۔ یہ مکمل جائزہ چار اقساط پر مشتمل تھا۔ پہلی قسط 2 جنوری، دوسری قسط 9 جنوری، تیسری قسط 16 جنوری، چوتھی اور آخری قسط 23 جنوری 2004ء میں ''نوائے وقت'' لاہور میں شائع ہوئی۔ حفیظ تائب نے اخبار کے یہ تمام تراشے راقم کے نام روانہ کیے تھے۔ حمد و نعت کی بہاریں 2003ء کا جائزہ درحقیقت نعت کے موضوع پر کام کرنے والوں کا تذکرہ و خلاصہ ہے۔ جس میں نعت گوئی کا فروغ اور اس جہت میں ہونے والے کاموں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ تذکرہ مختصر مگر جامع ہے۔ حفیظ تائب کا شعبہ نعت سے دیرینہ تعلق اس جائزے سے ظاہر ہے۔

مندرجہ بالا بیان کی روشنی میں یہ باتیں سامنے آئی ہیں:

-1 متحدہ پاکستان اور قیام پاکستان سے اب تک حمد و نعت گو شاعر یہاں محبتِ خدا و رسول کا پیغام عام کرتے رہے وہاں اُمت مسلمہ میں جذبات ملت بیدار کرنے میں پیش پیش نظر آتے ہیں۔

-2 اور اس کے علاوہ یہ بات بھی سامنے آئی کہ مسلم تشخص اور مسلم شخصیات جو قیادت و سیادت میں آگے تھیں عوام کو ان سے رابطہ کا اور ان کی اطاعت کے لئے بھی جذبہ پیہم سے آشنا کیا۔

-3 گو کہ میری اس تحقیق کے بعد بھی کئی ایک پہلو باقی رہیں گے جو آئندہ آنے والے محققین انجام دیں گے۔

حوالہ جات

1. فیروز الدین' مولوی فیروز اللغات اردو جامع (نیا ایڈیشن) فیروز سنز پرائیویٹ لمیٹڈ' لاہور (سن ندارد) ص 827
2. ایضاً ص 817
3. فیروز اللغات ص 838
4. فرمان فتح پوری' ڈاکٹر اردو شعراء کے تذکرے اور تذکرہ نگاری، مجلس ترقی ادب' لاہور 1972ء ص 11
5. ایضاً ص 13-12
6. شیخ غلام علی اردو جامع انسائیکلو پیڈیا (جلد اول) شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور' 1987ء ص 383
7. وَ رَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ (انشراح۔4) ترجمہ: اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا۔

☆ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی اپنے تفسیری حواشی ''خزائن العرفان فی تفسیر القرآن'' (مطبوعہ پاک کمپنی اردو بازار لاہور، س ن۔ میں فرماتے ہیں۔ ''یعنی آخرت دنیا سے بہتر کیونکہ وہاں آپ کے لئے مقام محمود و حوض مورود و خیر موعود اور تمام انبیاء و رسل پر تقدم اور آپ کی امت کا تمام امتوں پر گواہ ہونا اور آپ کی شفاعت سے مومنین کے مرتبے اور درجے بلند ہونا اور بے انتہا عزتیں اور کرامتیں ہیں جو بیان میں نہیں آتیں اور مفسرین نے اس کے یہ معنی بیان فرمائے ہیں کہ آنے والے احوال آپ کے لئے گزشتہ سے بہتر و برتر ہیں۔ گویا کہ حق تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ روز بروز آپ کے درجے بلند کرے گا اور عزت پر عزت اور منصب پر منصب زیادہ فرمائے گا اور ساعت بساعت آپ کے مراتب ترقیوں میں رہیں گے''۔ ص 1075

ورفعنا لک ذکرک کا ہے سایہ تجھ پر　　　بول بالا ہے ترا ذکر ہے اونچا تیرا

اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ (1856-1921ء) کا بے مثال نعتیہ دیوان ''حدائق بخشش'' (مطبوعہ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی 1999ء) کے نام سے معروف ہے۔ اس کا وصل چہارم غوث الاعظم کی منقبت پر مشتمل ہے۔ اس منقبت کا ساتواں شعر مذکورہ بالا ہے۔ کلام رضا کے شارح اول مولانا مفتی ابوالظفر غلام یٰسین راز امجدی اعظمی ''وثائق بخشش شرح حدائق بخشش'' (مطبوعہ مکتبہ امجدیہ دارالعلوم قادریہ رضویہ ملیر، کراچی 1976ء) میں اس شعر کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ ''اللہ تعالیٰ نے حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی شان میں ورفعنا لک ذکرک فرمایا اور آپ کا ذکر اونچا کیا اور چونکہ حضرت غوث پاک قدم بقدم متبع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس لئے ورفعنا لک ذکرک کا سایہ ان پر بھی پڑتا ہے۔ ص 83 اعلیٰ حضرت کے دیگر شارحین حدائق بخشش نے بھی یہی معنی مراد لئے ہیں۔

دشت میں، دامن کہسار میں، میدان میں ہے
بحر میں، موج کی آغوش میں ، طوفان میں ہے
چین کے شہر، مراقش کے بیابان میں ہے
اور پوشیدہ مسلمان کے ایمان میں ہے
چشم اقوام یہ نظارہ ابد تک دیکھے
رفعت شان رفعنا لک ذکرک دیکھے

شاعر مشرق حکیم الامت علامہ اقبال (1877ء-1938ء) آفاقی شاعر تھے۔ ان کی شاعری کا محور عشق رسول کے تناظر میں امت مسلمہ کی بیداری ہے۔ ڈاکٹر علامہ سر محمد اقبال کی بے مثال شاعری ''کلیات اقبال'' (معہ متن وشرح) مطبوعہ بشیر اینڈ سنز اردو بازار لاہور، سن ن) کے نام سے شائع ہوئی۔ علامہ اقبال کی شہرۂ آفاق نظمیں ''شکوہ'' اور ''جواب شکوہ'' مسدس کی ہیت میں کہی گئی ہیں۔ مندرجہ بالا مسدس کا چونتیسواں بند بھی ورفعنا لک ذکرک کی اچھوتی فکر کو نمایاں کر رہا ہے۔

مطلب: یہ نام اور شخصیت جو پیغمبر آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے اس کا وجود ہر شے میں ہے۔ خواہ صحرا ہوں، پہاڑ ہوں، میدان ہوں، سمندر اور اس کی موجوں کی آغوش میں یا طوفان میں سب میں موجود ہے۔ حتیٰ کہ چین کے شہروں میں مراکش کے بیابانوں میں اور اہل اسلام کے ایمان میں پوشیدہ ہے۔ دنیا بھر کی قومیں قیامت تک یہ منظر دیکھتی رہیں گی کہ رب ذوالجلال نے حضور کا تذکرہ اور مرتبہ بلند رکھنے کا جو وعدہ کیا تھا وہ کس انداز میں پورا کیا جا تا رہا ہے۔ مراد یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ توحید اور رسالت بھی ہمیشہ قائم رہے گی اور یہ وعدہ ضرور پورا ہوتا رہے گا۔ ص 209

مولانا ضیاء القادری بدایونی فرماتے ہیں۔

ہو کس سے بیاں رفعت سلطان مدینہ ‏ ‏ ‏ ‏ کہتا ہے خدا بھی ورفعنا لک ذکرک ‏ ‏ ‏ ‏ ص۔10

ماہر القادری کی استادی پر راجا رشید محمود کی گرفت، ترتیب صاحبزادہ محمد فیض المصطفیٰ نوری، دسمبر 2006ء، ص 48

☆ حضرت وقار صدیقی اجمیری مرحوم صاحب طرز شاعر تھے۔ ان کا شمار صف اول کے اساتذۂ نعت میں ہوتا تھا۔ مرحوم نظم ونثر دونوں پر یکساں قدرت رکھتے تھے۔ حضور اکرم کی سراپا نگاری اور نعتیہ شاعری میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔ قمر انجم (1926ء-1999ء) کا سب سے پہلا مجموعہ نعت ''حسنت جمیع خصالہ'' (مطبوعہ ایوان نعت کراچی 1979ء) شائع ہوا تو اس کا ''پیش لفظ'' وقار صدیقی نے لکھا۔ اس پیراگراف کو یہاں نقل کر کے صرف یہ بتانا مقصود ہے کہ اس صدی کو ''نعت کی صدی'' سب سے پہلے وقار صدیقی

اجمیری مرحوم نے لکھا اور بعد میں دیگر حضرات نے بڑے بڑے دعوے شروع کر دیئے کہ ہم نے اسے سب سے پہلے نعت کی صدی کہا ہے جو قطعی درست نہیں ہے۔ وقار صدیقی رقم طراز ہیں۔ ''نعت کے ذوق وشوق کی اس وسعت پذیری کو دیکھتے ہوئے یہ بات بڑے وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ آئندہ صدی ہمارے آقا ومولا کی نعت کی صدی ہوگی۔ پیاسے سیرابی کے لئے مدینہ منورہ ہی کی طرف رخ کریں گے۔''ص 12 ''حسنت جمیع خصالہ'' کا ''پیش لفظ'' حضرت وقار صدیقی اجمیری کے قلم کا منہ بولتا شاہکار ہے۔ نعت کے موضوع پر یہ ایک کارآمد اور مفید مضمون ہے۔ وقار صدیقی نے اس ''پیش لفظ'' میں ایسے تاریخی اور یادگار جملے رقم کئے جو ان کی بالغ نظری، انفرادیت اور قادرالکلامی کے گواہ ہیں۔ بعد میں دیگر حضرات نے بھی اس چراغ (یعنی اس پیرا گراف سے خوب خوب استفادہ کیا) سے اپنے دیئے روشن کئے۔ (ش۔ا)

8۔ انجم، قمرالدین حسنت جمیع خصالہ ایوان نعت اسٹیٹ ڈیو بلڈنگ آئی آئی چندریگر روڈ کراچی 1979ء ص 12

9۔ برق، طلحہ رضوی، ڈاکٹر، اردو کی نعتیہ شاعری، ناشر: دانش اکیڈمی ملکی محلہ آرہ بہار بھارت، جنوری 1974ء ص 100

10۔ فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، اردو کی نعتیہ شاعری، ناشر: آئینہ ادب چوک مینار انارکلی، لاہور 1974ء ص 208

11۔ اشفاق، سید رفیع الدین، ڈاکٹر، اردو میں نعتیہ شاعری، ناشر: اردو اکیڈمی سندھ، کراچی 1976ء ص 684

12۔ جعفری، عقیل عباس، پاکستان کرونیکل، ناشر: ورثہ و فضلی سنز اردو بازار کراچی، 2010ء، ص 954

13۔ فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، اردو شعرا کے تذکرے اور تذکرہ نگاری، ناشر: مجلس ترقی ادب لاہور، طبع اول نومبر 1972ء ص 12

☆ مولانا سید حسن مثنیٰ ندوی نے اپنا ایک مضمون ''نعت رسول کریم بہ آیات قرآن حکیم'' لکھا، جو چودہ سو سالہ نعتوں کے انتخاب ''ارمغان نعت'' مرتبہ شفیق بریلوی (مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی سوم 1979ء) میں صفحہ 31 تا 32 میں شائع ہوا۔ جس میں مرتب موصوف نے نعت رسول کریم بآیات قرآن حکیم کے عنوان سے قرآن مجید کی وہ سورتیں جو صریحاً اور مطلقاً نعت کے زمرے میں شامل ہیں۔ انہیں خوب صورت انداز میں ترتیب دیا ہے۔ پہلے موصوف نے اردو میں نعتیہ خصوصیات کا ذکر کیا ہے۔ پھر قرآن کی آیت دی ہے۔ پارہ نمبر اور آخر میں سورہ کا نام دیا گیا ہے۔ مولانا سید حسن مثنیٰ ندوی کے اسی مضمون سے صریر خامہ کے نعت نمبر 1978ء کا آغاز ہوا ہے۔ صرف عنوان سے پہلے یہ ایک شعر کا اضافہ ہے۔

کیا میرا منہ ہے، مری مدح نگاری کیا چیز جب خدا خود ہے ثنا خوان رسول عربی

بہت مختصر کام ہونے کے باوجود بڑے کاموں پر بھاری ہے بلکہ یہ کہا جائے تو زیادہ مناسب ہے کہ ''مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید'' ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی مرحوم نے اپنا ایک مضمون ''قرآن حکیم میں نعت رسول'' لکھا، جو اوج، لاہور مجلّہ نعت نمبر 1 (مطبوعہ گورنمنٹ کالج، شاہدرہ لاہور 93-1992ء) میں صفحہ 98 تا 129 میں شائع ہوا۔ جس میں ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی نے ''نعت گوئی سنت رحمٰن'' کے حوالے سے وضاحت کی ہے۔ موصوف کہتے ہیں کہ میرا مقصد تو یہاں محض ان مضامین نعت کا ذکر کرنا ہے، جو قرآن حکیم میں مختلف مواقع پر مختلف آیات میں بیان ہوئے ہیں یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان محامد ومحاسن کی پیشکش ہے، جو خالق کائنات نے اپنے آخری صحیفے میں بیان کئے ہیں۔ یہ مضمون شرح وبسط کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ جو یقیناً شرح صدر کا باعث ہے۔ ش۔ا

14۔ فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، اردو شعرا کے تذکرے اور تذکرہ نگاری، ناشر: مجلس ترقی ادب لاہور، اول 1972ء ص 251

15۔ ایضاً ص۔ 211

16۔ شفیق بریلوی، تذکرہ شاعرات پاکستان، ناشر: مکتبہ خاتون پاکستان پوسٹ بکس 7199 کراچی، 1961ء

17۔ فرمان فتح پوری، ڈاکٹر، اردو شعرا کے تذکرے اور تذکرہ نگاری، ناشر: مجلس ترقی ادب لاہور اول 1972ء

18۔ سلطانہ مہر، آج کی شاعرات، ناشر: محراب ادب 1887، پی آئی بی کالونی کراچی، 1973ء

19۔ میرٹھی نوراحمد، مرتبہ، صابر براری کی تخلیقات، ناشر: ادارۂ فکر نو کورنگی، کراچی، 1989ء ص 160

(''تاریخ رفتگاں'' کے تین علیحدہ علیحدہ حصے شائع ہو چکے ہیں۔ صابر براری کی تخلیقات مرتبہ نوراحمد میرٹھی میں صرف پہلی والی ایک کتاب کا ذکر ہے۔ش۔ا)

20۔ صدیقی، احمد حسین، دبستانوں کا دبستان کراچی جلد سوم، ناشر: محمد حسین اکیڈمی فیڈرل بی ایریا کراچی 2010ء ص 410

(نوٹ دبستانوں کا دبستان کراچی، جلد اول 2003ء اور دبستانوں کا دبستان کراچی جلد دوم 2005ء میں شائع ہو چکی ہیں)

21۔ سلیچ محمد منیر احمد، ڈاکٹر، وفیات ناموران پاکستان، ناشر: اردو سائنس بورڈ اپر مال لاہور 2006ء ص 956

(بعد ازاں ڈاکٹر محمد منیر احمد سلیچ نے ''وفیات اہل قلم'' بھی مرتب کی ہے۔ جسے اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد نے 2008ء میں شائع کیا ہے۔ جس میں 15 اگست 1947ء تا 14 اگست 2007ء تک رخصت ہو جانے والے پاکستانی اہل قلم کے کوائف اور تواریخ وفات درج ہیں۔ش۔ا)

22۔ راشدی، زین العابدین، سید صاحبزادہ، انوار علمائے اہل سنت سندھ، ناشر: زاویہ پبلشرز دربار مارکیٹ لاہور، 2006ء ص 1088

(سرزمین سندھ سے تعلق رکھنے والے تین سو (300) سے زائد علما و مشائخ کی علمی اور ادبی خدمات کا تذکرہ ہے۔ جسے نہایت جامع انداز میں مؤلف نے ترتیب دیا ہے۔ اس تذکرہ کی ایک نمایاں خوبی یہ بھی ہے کہ وہ علمائے اہلسنت جو نعت گو بھی تھے۔ سندھ میں مدفون یا حیات ہیں۔ ان تمام کے تذکروں کو بھی اہمیت دی گئی ہے۔ مؤلف جوان ہیں۔ انہوں نے اس تذکرہ کی تالیف میں اپنی تمام صلاحیتوں کو استعمال کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ تذکرہ مشائخ عظام، علمائے کرام اور نعت گو شعراء کے حوالے سے ایک تحفہ ہے)

23۔ شاعر، شاعر علی، سفیران سخن (چوتھی کتاب) ناشر: رنگ ادب پبلی کیشنز کراچی 2010ء

(سفیران سخن ایک طویل سلسلہ ہے۔ اس سلسلہ کی سب سے پہلی کتاب سفیران سخن 2005ء دوسری کتاب سفیران سخن 2008ء، تیسری کتاب سفیران سخن 2009ء میں شائع ہو چکی ہیں۔ جب کہ پانچویں کتاب تیاری کے مراحل سے دوچار ہے۔ شاعر علی شاعر کتابی سلسلہ ''رنگ ادب'' کراچی کا گیارہواں اور بارہواں شمارہ ''نعت نمبر'' کے طور پر مارچ 2009ء میں شائع کر چکے ہیں۔ جس میں مدینہ ردیف کی نعتوں کو شامل کیا گیا ہے۔ نعت نمبروں کی قوس وقزح میں یہ ایک نیا اور خوب صورت اضافہ ہے۔ (ش۔ا)

24۔ میرٹھی، نوراحمد، تذکرہ شعرائے میرٹھ، ناشر: ادارہ فکر نو کورنگی کراچی، جنوری 2003ء ص 992

(نوراحمد میرٹھی نے غیر مسلموں کی نعتیہ، حمدیہ اور رثائی شاعری پر کام کرنے کے بعد تذکرہ شعرائے میرٹھ، مشاہیر میرٹھ اور شخصیات میرٹھ پر بھی کام کا تکملہ فرمادیا ہے۔ نوراحمد میرٹھی کے مرتب کردہ تمام تذکرے، شعبہ تذکرہ نگاری کی روایت کا اعلیٰ نمونہ ہیں۔ (ش۔ا)

25۔ احمد، محمد جمیل، اردو شاعری پر ایک نظر، ناشر: غضنفر اکیڈمی اردو بازار کراچی، 1985ء، ص 268

26 ریاض مجید، ڈاکٹر اردو میں نعت گوئی اقبال اکادمی پاکستان لاہور 1990ء ص362

☆ ڈاکٹر ریاض مجید اپنے تحقیقی مقالے ''اردو میں نعت گوئی'' میں امیر مینائی کے حوالے سے رقم طراز ہیں کہ ''بحثیت مجموعی امیر مینائی نے نعت گوئی کی تاریخ میں قابل ذکر اضافہ کیا۔ وہ اردو نعت کے شعرائے ماقبل (کافی، لطف اور تمنا مراد آبادی وغیرہ) اور شعرائے مابعد خصوصاً محسن کاکوروی و مولانا احمد رضا خاں وغیرہ کے درمیان ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے نعت کے فن کو تشکیلی مراحل سے نکال کر تکمیلی منازل کی طرف گامزن کیا۔ نعت گوئی کو اصناف شعر میں آج جو اہمیت و حیثیت حاصل ہے وہ (محسن سے قبل) امیر مینائی ہی کے ذوق نعت کا نتیجہ ہے۔

27 اختر الحامدی ضیائی، امام نعت گویاں، مکتبہ فریدیہ، ساہیوال باردوم 2006ء ص144

28 شمس بریلوی علامہ کلام رضا کا تحقیقی وادبی جائزہ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی 1976ء ص340

29 ندوی' عبداللہ عباس' ڈاکٹر عربی میں نعتیہ کلام میزان ادب' کراچی باراوّل 1978ء ص296

☆ تذکرہ نگاری کے حوالے سے تیار کردہ فہرست مختلف لائبریریوں اور ذاتی کتب خانوں کی مدد سے تیار کی گئی ہے۔ المیہ ہے کہ یہ تمام کتب ایک جگہ موجود نہیں زیادہ تر کتب ابن جمیل کی اولین نعتیہ لائبریری مرکزی حمد و نعت ریسرچ سینٹر کراچی سے استفادہ ہے۔ اس کے علاوہ مدینۃ الحکمت ہمدرد لائبریری کراچی' بیدل لائبریری بہادر آباد کراچی' بہادر یار جنگ اکیڈمی کراچی' غوث میاں کی ذاتی لائبریری' حضرت حسان حمد و نعت بک بینک پاکستان کراچی اور صبیح رحمانی کے قائم کردہ ''نعت ریسرچ سینٹر کراچی'' کے منفرد اور افادہ عام کے لئے قائم کئے گئے سینٹر سے مکمل استفادہ ہے(ش۔ا)

30 باب ششم ''پاکستان میں نعتیہ صحافت کا کردار'' کتابی سلسلے میں ''گل چیدہ نمبر 1'' کا تفصیلی تعارف دیکھا جاسکتا ہے۔ش۔ا

☆ بخت آور کی کتاب ''آنحضرت کے دور کی نعتیہ شاعری'' 1980ء حضرت حسان حمد و نعت بک بینک پاکستان کراچی کی مدد سے اس فہرست میں شامل کی گئی ہے۔

☆ ڈاکٹر سید شمیم گوہر نے ''اردو کا نعتیہ ادب'' اور انتخاب، قصائد نعتیہ ترتیب دیا ہے۔ اردو کا نعتیہ ادب والا مقالہ مفید اور معلوماتی تحریر ہے۔ جسے ڈاکٹر صاحب نے جانفشانی اور عرق ریزی سے تحریر کیا ہے۔ اردو کی نعتیہ شاعری کے حوالے سے یہ مقالہ کافی اہمیت کا حامل ہے۔(ش۔ا)

☆ غوث میاں نے اپنا ایک معلوماتی مضمون ''پاکستان کے نعت گو شعرا'' لکھا، جو مجلّہ حضرت حسان نعت ایوارڈ کراچی کے شمارہ نمبر 2 میں صفحہ 107 تا 123 میں شائع ہوا۔ اپنے اس معلوماتی مضمون میں صرف 22 نعت گو شعرا کا تذکرہ جامع انداز میں مرتب کیا ہے۔ صحت معلومات اور درستگی کے حوالے سے یہ مضمون بڑے کاموں پر بھاری ہے۔(ش۔ا)

☆ راجا رشید محمود کی کتاب ''پاکستان میں نعت'' 1994ء حضرت رشید وارثی مرحوم کی ذاتی اور قیمتی لائبریری سے اس فہرست میں شامل کی گئی ہے۔(ش۔ا)

31 رئیس احمد (مرتب) حریم نعت اقلیم نعت شادمان ٹاؤن' کراچی 1995ء ص224

☆ رئیس احمد خوش الحان نعت خواں ہیں۔ محفل نعت کے آداب سے بخوبی واقف ہیں۔ پڑھنے پر آئیں تو سماں باندھ دیتے ہیں۔ نعت کا ستھرا ذوق رکھتے ہیں۔ اپنی تمام تر ریاضتوں کو انہوں نے مرتبہ انتخاب ''حریم نعت'' میں مقید کر دیا ہے۔ یہ صرف محض انتخاب نعت ہی نہیں بلکہ نعت گو شعرا کے مختصر اور مستند کوائف سے بھی مالا مال ہے۔ نعت کے اچھے اور معیاری منتخبات میں اسے

شامل کیا جاسکتا ہے۔ اقلیم نعت کراچی نے اسے 1995ء میں شائع کیا۔ یہ 224 صفحات پر مشتمل مجلد شائع ہوا ہے۔ خوب صورت اور معیاری نعتوں کے ساتھ اس میں شاعروں کے بارے میں مختصر معلومات کا خزانہ بھی موجود ہے۔ (ش۔ا)

☆ قمر وارثی کے اب تک 16 عدد ردیفی انتخاب نعت اور 3 عدد حمدیہ انتخاب شائع ہو چکے ہیں۔ مگر انہوں نے صرف ابتدائی چند منتخبات میں شعرا کے مختصر کوائف دیئے ہیں۔ بعد کے انتخاب سے اس خوب صورت معلوماتی روایت کو ختم کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ اگر یہ مختصر کوائف دینے کی روایت جاری رہتی تو اس کے آئندہ دور رس نتائج برآمد ہوتے۔ ہر انتخاب ہر شخص کے پاس موجود نہیں ہوتا۔ بعد میں شائع ہونے والے تمام ردیفی انتخاب نعت اس خوب صورت معلوماتی روایت سے محروم ہیں۔ (ش۔ا)

☆ حمایت علی شاعر نے ''صریر خامہ'' شعبہ اردو سندھ یونیورسٹی جامشورو کا علمی و ادبی مجلہ 1978ء میں ''نعت نمبر'' کے حوالے سے ترتیب دیا تھا۔ شعبہ نعت میں صریر خامہ کے نعت نمبر کی اہمیت مسلم اور مستند ہے۔ اس میں شامل مضامین فروغ نعت کا خوب صورت آغاز ہیں۔ اردو نعتیہ ادب میں کام کے لحاظ سے صریر خامہ کا نعت نمبر اولیت کا حقدار ہے۔ ''اردو میں نعتیہ شاعری کے سات سو سال'' پہلی مرتبہ صریر خامہ کے نعت نمبر میں شائع ہو چکا ہے۔ بعد ازاں اسے کتابی شکل میں ''عقیدت کا سفر'' کے نام سے شائع کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ''خوشبو کا سفر'' کے نام سے یہی سلسلہ ٹی وی سیریل کے حوالے سے بھی نشر ہوا، بلاشبہ مقبول عام پی ٹی وی سیریل تھا۔

☆ پروفیسر شفقت رضوی مرحوم نے شعبہ نعت کے حوالے سے کافی کام کئے ہیں۔ یہ تمام کام نعتیہ ادب میں قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ آپ نے مختلف اوقات میں متفرق حمدیہ اور نعتیہ مضامین لکھے جنہیں علیحدہ علیحدہ کتابی شکل میں اردو میں حمد گوئی (چند گوشے) 2002ء اور اردو میں نعت گوئی (چند گوشے) 2002ء کے نام سے جہان حمد پبلی کیشنز کراچی نے شائع کیا ہے۔ دونوں کتابوں میں نام کا ابہام موجود ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ دونوں تحقیقی مقالے ہیں جو شاید نام کی مناسبت سے لکھے گئے ہوں، مگر یہ ایسا نہیں ہے۔ عام حمدیہ اور نعتیہ مضامین کو یہ نام دے دیئے گئے ہیں۔ جس سے آگے چل کر غلط فہمیوں کا امکان موجود ہے۔ اس سلسلے میں سب سے پہلی غلط فہمی کی صرف ایک مثال ہم آپ کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

چوہدری محمد یوسف ورک قادری نے ''فہرست کتب'' نعت لائبریری شاہدرہ (مطبوعہ نعت پبلی کیشنز لاہور 2006ء) شائع کی ہے۔ اس کے صفحہ 24 اور صفحہ 75 پر یوسف ورک قادری نے پروفیسر شفقت رضوی کی کتاب کا نام صرف ''اردو میں حمد گوئی'' اور ''اُردو میں نعت گوئی'' لکھا ہے۔ موصوف نے چند گوشے لکھنے کی زحمت گوارا ہی نہیں کی۔ یہ غلط روایت یونہی فروغ پاتی رہے گی۔ اب ایک عام اور ایک خاص آدمی اسے ''اردو میں حمد گوئی'' اور ''اردو میں نعت گوئی'' کے حوالے سے ایک تحقیقی کتاب ہی سمجھتا رہے گا۔ جب کہ یہ متفرق مضامین ہیں۔ جو مختلف اوقات میں تحریر کئے گئے تھے۔ بس صرف نام ''اردو میں حمد گوئی اور اردو میں نعت گوئی کے چند گوشے کا دے دیا گیا ہے۔ (ش۔ا)

☆ ''برصغیر پاک و ہند میں عربی نعتیہ شاعری'' پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی کا تحقیقی مقالہ ہے۔ جس پر فاضل مقالہ نگار کو پنجاب یونیورسٹی لاہور سے پی ایچ ڈی کی سند تفویض ہوئی۔ مصنف نے مستند مصادر و مراجع سے بھرپور استفادہ کیا ہے اور کوئی بات بلا تحقیق نہیں لکھی۔ اس مقالے میں 3450 سے زائد حوالے اور حواشی موجود ہیں۔ یہ مقالہ ہمارے اسلامی ادب میں عربی نعتیہ شاعری کے حوالے سے بے پناہ اہمیت کا حامل ہے۔ بلاشبہ اس مقالے کے ذریعے برصغیر میں علم و ادب کے بہت سے گوشے پہلی بار منظر عام پر آئے ہیں۔ ڈاکٹر اسحاق قریشی ادب شناس، عربی شناس اور نعت شناس انسان ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ موصوف نے

بیدل لائبریری بہادر آباد کراچی کی اہم اور یادگار لائبریری سے یہ کتاب مجھے مطالعہ کے لئے دستیاب ہوئی ہے۔ برادرم طاہر قریشی کا ممنون ہوں کہ انہوں نے مجھے اس لائبریری تک پہنچایا۔ اس کے بہت محترم لائبریرین محمد زبیر صاحب اور امان صاحب دونوں آنے والے محققین کے لئے دیدہ و دل فرش راہ کئے رہتے ہیں۔ بیدل لائبریری میں ایک گوشہ صبیح رحمانی کے نام سے بھی موجود ہے جس میں بڑی تعداد میں کتب نعت کی موجود ہیں۔ صبیح رحمانی کی یہ منفرد کاوش نعت ریسرچ سینٹر کراچی کے علاوہ ہے۔ (ش۔ا)

33 شاعر، حمایت علی عقیدت کا سفر ناشر: دنیائے ادب الفلاح سوسائٹی کراچی، 1999ء ص242

34 مفیض، گوجرانوالہ سہ ماہی نعت نمبر (مدیر اعلیٰ) محمد اقبال نجمی، جلد نمبر 15 شمارہ نمبر 24، 2005ء ص516

35 مفیض گوجرانوالہ ص517

36 شام و سحر، لاہور، ماہنامہ (پہلا نعت نمبر) (مدیر اعلیٰ) شیخ صفدر علی، جلد نمبر 7، شمارہ نمبر 2-1 جنوری۔ فروری 1981ء۔ 400ص

37 شام و سحر، لاہور، ماہنامہ (دوسرا نعت نمبر) (مدیر اعلیٰ) شیخ صفدر علی، جلد نمبر 8، شمارہ نمبر 2-1، جنوری فروری 1982ء ص416

38 شام و سحر، لاہور، ماہنامہ (تیسرا نعت نمبر (مدیر اعلیٰ) شیخ صفدر علی، جلد نمبر 9، شمارہ نمبر 2-1، جنوری، فروری 1983ء، ص360

39 شام و سحر، لاہور، ماہنامہ (چوتھا نعت نمبر) (مدیر اعلیٰ) شیخ صفدر علی، جلد نمبر 11، شمارہ نمبر 2، جنوری فروری 1985ء، ص392

40 شام و سحر، لاہور، ماہنامہ (پانچواں نعت نمبر) (مدیر اعلیٰ) شیخ صفدر علی، جلد نمبر 12، شمارہ نمبر 2-1 جنوری، فروری 1986ء ص380

41 شام و سحر، لاہور، ماہنامہ (چھٹا نعت نمبر) (مدیر اعلیٰ)، شیخ صفدر علی، جلد نمبر 13، شمارہ نمبر 2-1، جنوری فروری 1987ء، ص668

42 نقوش، لاہور، رسول نمبر (جلد دہم) (مدیر) محمد طفیل، شمارہ نمبر 130، جنوری 1984ء ص756

☆ نقوش، رسول نمبر کی یوں تو مکمل 13 جلدیں منثور نعت کا عظیم و منفرد خزانہ ہیں۔ مگر یہ دسویں منظوم جلد عام طبع شدہ، انتخابی مجموعہ ہائے نعت سے قدرے مختلف ہے۔ اس میں وہ سب کچھ موجود ہے۔ (اس دور کے لحاظ سے) جس سے آج تک نعتیہ ادب محروم رہا اور بجا طور پر اس نقوش رسول نمبر کو نثر و نظم ہر دو شعبہ جات میں نعت رسول کا مستند مجموعہ کہا جا سکتا ہے۔ (ش۔ا)

43 نعت لاہور ماہنامہ (مدیر) راجا رشید محمود جلد نمبر 1 شمارہ نمبر 1 جنوری 1988ء ص112

☆ ماہنامہ نعت لاہور کا یہ سب سے پہلا شمارہ ''حمد باری تعالیٰ'' کے عنوان سے جنوری 1988ء میں شائع ہوا۔ راجا رشید محمود کی ادارت میں ماہنامہ نعت لاہور کا سفر 24 سال گزرنے کے باوجود انتہائی کامیابی سے جاری ہے۔ ماہنامہ نعت لاہور راجا رشید محمود کی گرانقدر نعتیہ خدمات کا آئینہ دار ہے۔ ماہنامہ نعت لاہور نے برسوں بہت معیاری اور لازوال کام کئے۔ مگر آج کل ماہنامہ نعت لاہور یکسانیت کا شکار ہے۔ اس کی روایت سابقہ اب دیکھنے کو نہیں ملتی تاہم اب بھی ماہنامہ نعت لاہور سے بہت امیدیں وابستہ ہیں۔ (ش۔ا)

☆ ''اردو کے صاحب کتاب نعت گو'' راجا رشید محمود کا ایک قابل ذکر اولین نعتیہ کتابی تذکرہ ہے۔ جس میں 324 شعرا کے 488 مجموعہ ہائے نعت کے بارے میں بنیادی اور اہم تفصیلات دی گئی ہیں۔ متذکرہ ہر شاعر کی کتاب سے پانچ پانچ مطلع بطور نمونہ دیئے گئے ہیں۔ جس سے شاعر کی فکر اور قدرت شعر کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ اردو کے صاحب کتاب نعت گو کے چار حصے مختلف اوقات میں ماہنامہ نعت، لاہور کی اشاعتوں میں شائع ہوئے۔ اس سلسلے کا آخری حصہ جولائی 1990 میں شائع ہوا۔ یہ تذکرہ 448 صفحات پر مشتمل ہے۔ تذکرہ کی ترتیب حروف تہجی کے انداز میں ہے۔

بیدل لائبریری بہادر آباد کراچی کی اہم اور یادگار لائبریری سے یہ کتاب مجھے مطالعہ کے لئے دستیاب ہوئی ہے۔ برادرم طاہر قریشی کا ممنون ہوں کہ انہوں نے مجھے اس لائبریری تک پہنچایا۔ اس کے بہت محترم لائبریرین محمد زبیر صاحب اور امان صاحب دونوں آنے والے محققین کے لئے دیدہ و دل فرش راہ کئے رہتے ہیں۔ بیدل لائبریری میں ایک گوشہ صبیح رحمانی کے نام سے بھی موجود ہے جس میں بڑی تعداد میں کتب نعت کی موجود ہیں۔ صبیح رحمانی کی یہ منفرد کاوش نعت ریسرچ سینٹر کراچی کے علاوہ ہے۔ (ش۔ا)

33 شاعر، حمایت علی عقیدت کا سفر ناشر: دنیائے ادب الفلاح سوسائٹی کراچی، 1999ء ص 242

34 مفیض، گوجرانوالہ سہ ماہی نعت نمبر (مدیر اعلیٰ) محمد اقبال نجمی، جلد نمبر 15 شمارہ نمبر 24، 2005ص 516

35 مفیض گوجرانوالہ ص 517

36 شام و سحر، لاہور، ماہنامہ (پہلا نعت نمبر) (مدیر اعلیٰ) شیخ صفدر علی، جلد نمبر 7، شمارہ نمبر 2-1 جنوری۔ فروری 1981ء۔ 400 ص

37 شام و سحر، لاہور، ماہنامہ (دوسرا نعت نمبر) (مدیر اعلیٰ) شیخ صفدر علی، جلد نمبر 8، شمارہ نمبر 2-1، جنوری فروری 1982ء ص 416

38 شام و سحر، لاہور، ماہنامہ (تیسرا نعت نمبر (مدیر اعلیٰ) شیخ صفدر علی، جلد نمبر 9، شمارہ نمبر 2-1، جنوری، فروری 1983ء، ص 360

39 شام و سحر، لاہور، ماہنامہ (چوتھا نعت نمبر) (مدیر اعلیٰ) شیخ صفدر علی، جلد نمبر 11، شمارہ نمبر 2، جنوری فروری 1985ء، ص 392

40 شام و سحر، لاہور، ماہنامہ (پانچواں نعت نمبر) (مدیر اعلیٰ) شیخ صفدر علی، جلد نمبر 12، شمارہ نمبر 2-1 جنوری، فروری 1986ء ص 380

41 شام و سحر، لاہور، ماہنامہ (چھٹا نعت نمبر) (مدیر اعلیٰ)، شیخ صفدر علی، جلد نمبر 13، شمارہ نمبر 2-1، جنوری فروری 1987ء، ص 668

42 نقوش، لاہور، رسول نمبر (جلد دہم) (مدیر) محمد طفیل، شمارہ نمبر 130، جنوری 1984ء ص 756

☆ نقوش، رسول نمبر کی یوں تو مکمل 13 جلدیں منثور نعت کا عظیم و منفرد خزانہ ہیں۔ مگر یہ دسویں منظوم جلد عام طبع شدہ، انتخابی مجموعہ ہائے نعت سے قدرے مختلف ہے۔ اس میں وہ سب کچھ موجود ہے۔ (اس دور کے لحاظ سے) جس سے آج تک نعتیہ ادب محروم رہا اور بجا طور پر اس نقوش رسول نمبر کو نثر و نظم ہر دو شعبہ جات میں نعت رسول کا مستند مجموعہ کہا جا سکتا ہے۔ (ش۔ا)

43 نعت لاہور ماہنامہ (مدیر) راجا رشید محمود جلد نمبر 1 شمارہ نمبر 1 جنوری 1988ء ص 112

☆ ماہنامہ نعت لاہور کا یہ سب سے پہلا شمارہ ''حمد باری تعالیٰ'' کے عنوان سے جنوری 1988ء میں شائع ہوا۔ راجا رشید محمود کی ادارت میں ماہنامہ نعت لاہور کا سفر 24 سال گزرنے کے باوجود انتہائی کامیابی سے جاری ہے۔ ماہنامہ نعت لاہور راجا رشید محمود کی گرانقدر نعتیہ خدمات کا آئینہ دار ہے۔ ماہنامہ نعت لاہور نے برسوں بہت معیاری اور لازوال کام کئے۔ مگر آج کل ماہنامہ نعت لاہور یکسانیت کا شکار ہے۔ اس کی روایت سابقہ اب دیکھنے کو نہیں ملتی تاہم اب بھی ماہنامہ نعت لاہور سے بہت امیدیں وابستہ ہیں۔ (ش۔ا)

☆ ''اردو کے صاحب کتاب نعت گو'' راجا رشید محمود کا ایک قابل ذکر اولین نعتیہ کتابی تذکرہ ہے۔ جس میں 324 شعرا کے 488 مجموعہ ہائے نعت کے بارے میں بنیادی اور اہم تفصیلات دی گئی ہیں۔ متذکرہ ہر شاعر کی کتاب سے پانچ پانچ مطلع بطور نمونہ دیئے گئے ہیں۔ جس سے شاعر کی فکر اور قدرت شعر کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ اردو کے صاحب کتاب نعت گو کے چار حصے مختلف اوقات میں ماہنامہ نعت، لاہور کی اشاعتوں میں شائع ہوئے۔ اس سلسلے کا آخری حصہ جولائی 1990 میں شائع ہوا۔ یہ تذکرہ 448 صفحات پر مشتمل ہے۔ تذکرہ کی ترتیب حروف تہجی کے انداز میں ہے۔

☆ ''خواتین کی نعت گوئی'' ماہنامہ نعت لاہور کی خصوصی اشاعت ہے جس میں راجا رشید محمود نے 229 نعت گو خواتین کا تذکرہ جامع اور معلوماتی انداز میں کیا ہے۔ اس تذکرہ کی نمایاں خوبیوں میں اہم حوالوں سے مزین 28 صفحات کا تحقیقی مقدمہ، مدیر کی شعبہ نعت سے قوی وابستگی اور بنیادی معلومات کا آئینہ دار ہے جس میں 42 حواشی وتعلیقات بھی معلومات کا سبب ہیں۔ ''خواتین کی نعت گوئی'' کا یہ تذکرہ 448 صفحات پر مشتمل ہے۔ اگر خواتین کی نعتیہ شاعری سے متعلق کافی معلومات درکار ہوں تو اس تذکرہ کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔ (ش۔ا)

☆ راجا رشید محمود نے ''غیر مسلموں کی نعت گوئی'' کے حوالے سے بھی خاطر خواہ کام کیا ہے۔ ماہنامہ ''نعت'' لاہور کی یہ اشاعت خصوصی نومبر 1995ء میں شائع ہو چکی تھی۔ جب کہ بعد میں 1996ء میں نور احمد میرٹھی کا غیر مسلموں کی نعتیہ شاعری کے حوالے سے شائع ہونے والا عالمی تذکرہ بہر زماں بہر زباں شائع ہوا تھا۔ راجا رشید محمود نے غیر مسلموں کی نعت گوئی کے سلسلے میں تحقیق نعت کا باب رقم کیا ہے۔ ''غیر مسلموں کی نعت گوئی'' میں 189 ہندوؤں، 16 سکھوں، 4 عیسائیوں اور 7 مرزائیوں کی نعت گوئی کا ذکر کیا ہے۔ اس تذکرہ کا محاکمہ وتجزیہ، مقدمہ اور دیباچہ وافر معلومات کا ذریعہ ہیں۔ (ش۔ا)

☆ ماہنامہ ''نعت'' لاہور جنوری 1988ء سے راجا رشید محمود کی سرپرستی وادارت میں آب وتاب کے ساتھ جاری ہے۔ ماہنامہ نعت لاہور کے ساتھ شعبہ نعت کے کئی اہم افراد شامل ہیں۔ جن کے تحریر کردہ پُر مغز مقالات اردو کے نعتیہ ادب میں فقید المثال کارنامے ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر حضرات نے ماہنامہ نعت لاہور کے کئی اہم شمارے بھی راجا رشید محمود کی نگرانی میں ترتیب دیئے ہیں۔ ماہنامہ نعت لاہور کے خصوصی شمارے مرتب کرنے والوں کا نام صرف ایک مرتبہ موجودہ شمارہ میں تو ضرور شامل ہوتا ہے۔ مگر ماہنامہ نعت کی مسلسل شائع ہونے والی فہرست میں ان کے نام کہیں نظر نہیں آتے۔ جس کی تشنگی اکثر محسوس کی جاتی ہے۔ اگر راجا صاحب ''ضلع اٹک کے نعت گو مرتبہ صابر حسین شاہ بخاری اور اسی طرح دیگر مرتبین کے نام شائع فرما دیا کریں تو اس کام کی اہمیت اور بھی دوچند ہو سکتی ہے مزید افراد اس کام کی جانب اپنی خدمات پیش کر سکتے ہیں۔ (ش۔ا)

44۔ ''اوج'' لاہور، مجلّہ (نعت نمبر 1 اور 2) ترتیب وتدوین آفتاب احمد نقوی، ڈاکٹر 93-1992ء ص 720

45۔ اوج، لاہور، مجلّہ (نعت نمبر 1) (ترتیب وتدوین) ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی، (گورنمنٹ ڈگری کالج شاہدرہ) جلد اول 93-1992ء، ص 720

☆ ڈاکٹر انعام الحق کوثر مرحوم نے بلوچستان کے حوالے سے بہت قابل قدر نعتیہ کام متعارف کروائے ہیں۔ ان کا سب سے اہم کارنامہ ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مبارک بلوچستان میں'' ہے۔ 1983ء میں اسلامک پبلی کیشنز لمیٹڈ لاہور نے اسے شائع کیا ہے۔ 432 صفحات پر مشتمل یہ کتاب اپنے موضوع کا حق ادا کرتی نظر آتی ہے۔ قیام پاکستان کے بعد اردو نعت کے ارتقا کی رفتار میں تیزی آئی اور بلوچستان بھی نعت گوئی سے فیض یاب ہوا۔ بلوچستان میں مروجہ زبانوں یعنی براہوی، بلوچی، پشتو، فارسی اور اردو کے قدیم وجدید شعرا ثنائے خواجہ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہمیشہ مصروف عمل رہے، ڈاکٹر انعام الحق کوثر کی یہ کتاب انہی کیفیات اور حقائق کو مدلل اور تحقیقی انداز میں پیش کر رہی ہے۔ (ش۔ا)

46۔ وفا، راشدی ڈاکٹر، بنگال میں اردو (تذکرہ) ناشر، مکتبہ اشاعت اردو حیدرآباد (سندھ) بار اول جنوری 1955 ص 296

وفا راشدی، ڈاکٹر، تذکرہ علمائے سندھ، ناشر: مکتبہ اشاعت اردو ملیر کراچی، بار اول 2000ء، ص 232

ڈاکٹر وفا راشدی کی کتاب تذکرہ علمائے سندھ کے آخری صفحہ 232 پر ''مطبوعہ تصنیفات وتالیفات.....ڈاکٹر وفا راشدی کی فہرست میں'' ''کیف وعرفاں'' 1961ء کا بھی پتہ چلتا ہے۔ ''کیف وعرفاں، حمد، نعت، مناقب کا روح پرور گلدستہ'' والی عبادت

درج ہے۔(ش۔ا)

☆ ڈاکٹر عاصی کرنالی مرحوم اردونعتیہ ادب کے وہ دوسرے خوش نصیب پاکستانی تھے کہ جنہوں نے ''اردوحمد ونعت پر فارسی شعری روایت کا اثر'' کے عنوان سے پی ایچ ڈی کے لئے مقالہ لکھا۔''ڈاکٹریٹ'' کے لئے لکھا جانے والا یہ مقالہ اقلیم نعت کراچی نے 2001ء میں شائع کیا۔ پانچ ابواب پر مشتمل یہ مقالہ حجم اور وزن زیادہ ہونے کے باوجود توجہ حاصل نہ کرسکا۔موصوف کی خوشامدانہ تحریر کا رنگ مقالے پر بھی غالب رہا۔ڈاکٹر صاحب نے اردو کی نعتیہ شاعری کے حوالے سے کتابی صورت میں بہت خدمات انجام دی ہیں۔جس سے صرف نظر نہیں کیا جاسکتا۔ان کی نعتیں اور نعتیہ شعری مجموعہ آج بھی توجہ کا باعث ہیں۔(ش۔ا)

47 جعفر بلوچ، پروفیسر، بیعت ناشر: یونیورسل بکس 40، اردو بازار، لاہور، 1989ء ص 112

پروفیسر جعفر بلوچ مرحوم معروف نعت گوشعرا کی صف میں شامل تھے۔''اردو شاعری میں حمد ومناجات'' کے موضوع پر پنجاب یونیورسٹی لاہور سے پی ایچ ڈی کررہے تھے۔موضوع بہت اہم اور اہمیت کا حامل تھا مگر موصوف اس موضوع پر پی ایچ ڈی نہ کرسکے۔(ش۔ا)

48 فیروز شاہ، محمد، پروفیسر، باوضو آرزو، ناشر پنڈی اسلام آباد سوسائٹی، راولپنڈی 2004ء ص 120

49 نجمی، محمد اقبال، آپ کی باتیں، ناشر، فروغ ادب اکادمی گوجرانوالہ، 1988ء ص 64

☆ محمد اقبال نجمی فروغ ادب اکادمی گوجرانوالہ کے روح رواں ہیں۔متعدد حمد ونعت کی کتب شائع ہوچکی ہیں۔تمام صلاحیتیں ذکر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فروغ کے لئے بروئے کارلائی جارہی ہیں۔سہ ماہی مفیض، گوجرانوالہ کے کئی خصوصی نمبر شائع کرچکے ہیں۔مفیض حمد نمبر 1، مفیض حمد نمبر 2، مفیض نعت نمبر 1 اور مفیض ''نعت تبصرہ نمبر'' 2008ء اس حوالے سے سرفہرست ہیں۔

☆ ڈاکٹر شبیر احمد قادری شعبہ نعت کے متحرک خدمت گزار ہیں۔متعدد ذرائع اور حوالے سے نعتیہ خدمات انجام دے رہے ہیں۔ تمام حوالے شعبہ نعت سے ہی منسلک ہیں۔''حافظ لدھیانوی کی نثر اور شاعری'' کے موضوع پر 2007ء میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کے شعبہ اردو سے پی ایچ ڈی کرچکے ہیں۔یہ مقالہ پاکستان کے سب سے پہلے نعتیہ پی ایچ ڈی کرنے والے خوش نصیب پروفیسر ڈاکٹر ریاض مجید (اردو میں نعت گوئی 1990ء) کی نگرانی میں مکمل ہوا۔ڈاکٹر شبیر قادری کا یہ مقالہ حافظ لدھیانوی کی شخصیت وخدمات کے لحاظ سے ایک نایاب دستاویز ہے۔سات ابواب پر مشتمل یہ اہم اور قابل ذکر مقالہ ابھی تک تشنہ طبع ہے۔

☆ پروفیسر محمد سلیم چوہدری نے ''شعرائے امرتسر کی نعتیہ شاعری'' کے عنوان سے ایک تذکرہ مرتب کیا ہے۔336 صفحات پر مشتمل یہ تذکرہ، 1996ء میں مغربی پاکستان اردو اکیڈمی لاہور سے شائع ہوا۔پروفیسر سلیم چوہدری تاریخ کے استاد تھے۔گورنمنٹ کالج راوی روڈ شاہدرہ لاہور سے وابستگی رہی۔موصوف خود تو پاکستان میں پیدا ہوئے مگر ان کے آباؤ اجداد کا تعلق امرتسر سے تھا۔انہوں نے امرتسر کے علمی وادبی کارناموں کے جائزے کا آغاز نعت جیسی بابرکت صنف سے کیا ہے۔مدحت سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے شعرائے امرتسر کی نعتیہ شاعری ایک مستند تذکرہ ہے۔جسے نعتیہ ادب میں قرار واقعی اہمیت حاصل ہے۔(ش۔ا)

50 اوج، لاہور، مجلّہ (گورنمنٹ ڈگری کالج شاہدرہ) (نعت نمبر 2) (ترتیب و تدوین) ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی، جلد دوم،

1992-93ء، ص736

51۔ تابش صمدانی برگ ثنا، ناشر خلیل صمدانی اکادمی ملتان 1988ء، ص128

تابش صمدانی مرحبا سیدی ناشر خلیل صمدانی اکادمی ملتان 2002، ص160

52۔ آسی، محمد حسین، پروفیسر نغمات میلاد، ناشر: مکتبہ نقش لاثانی شکر گڑھ، سن ندارد ص80

53۔ نوری، محمد محبّ اللہ، صاحبزادہ، ارمغان محبت، ناشر: فقیہ اعظم پبلی کیشنز بصیر پور اوکاڑا، جون 2009ء ص 144

نور الحبیب، بصیر پور، ماہنامہ (مدیر اعلیٰ) صاحبزادہ محمد محبّ اللہ نوری، جلد نمبر 19، شمارہ نمبر 1، جنوری 2007ء، ص96

☆ حکیم محمد یحیٰی خان شفا کا یہ مضمون ''عربی زبان میں نعتیہ کلام'' اس سے پہلے نقوش، لاہور، رسول نمبر، جلد دہم صفحہ 121 تا 145 میں بھی شائع ہو چکا ہے۔ اوج، لاہور، کے اس نعت نمبر 2 میں اسے من وعن شائع کیا گیا ہے۔ (ش۔ا)

☆ ''پنجابی نعت'' (تحقیقی تے تنقیدی جائزہ) ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی مرحوم کا تحقیقی مقالہ ہے، جس پر مقالہ نگار کو پنجاب یونیورسٹی لاہور نے ''ڈاکٹریٹ'' کی سند سے نوازا ہے۔ پاکستان پنجابی ادبی بورڈ 17/15 آؤٹ فال روڈ لاہور نے اسے پہلی مرتبہ نومبر 2005ء میں شائع کیا۔ یہ تحقیقی مقالہ محکمہ اطلاعات، ثقافت یوتھ افیئرز اور اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد کی مالی معاونت سے اشاعت پذیر ہوا۔ نو ابواب پر مشتمل یہ مقالہ 384 صفحات پر مشتمل ہے۔ شاید صفحات کم کرنے کی وجہ سے اسے اخباری انداز میں شائع کیا گیا ہے۔ پنجابی زبان میں لکھا جانے والا یہ مقالہ ''پنجابی نعت'' کے حوالے سے تحقیقی وعلمی اور تنقیدی جائزہ بنیادی معلومات کا خزینہ ہے جب کہ اس میں نعت کے کلی وجزوی موضوعات بھی زیر بحث آئے ہیں۔ یہ مقالہ پنجابی زبان میں تحریر ہے۔ (ش۔ا)

☆ اوج لاہور مجلّہ میں مختلف زبانوں کے حوالے سے یہ نعتیہ کوشش مثالی ہے۔ اس حصے میں پاکستان کے علاوہ دیگر بین الاقوامی زبانوں میں ہونے والی نعتیہ شاعری کے نمونے دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ مختلف زبانوں کا یہ حسین گلدستہ نعت بارگاہ رسالت سے اپنے قوی تعلق کی واضح دلیل ہے۔ اس قدر ملکی اور بین الاقوامی زبانوں کی نعتیہ شاعری کے نمونے کہیں اور دستیاب نہیں، صرف یہ اعزاز بھی اوج، لاہور، کے نعت نمبروں کو ہی حاصل ہے۔ (ش۔ا)

☆ ڈاکٹر میمن عبدالمجید سندھی نے ''سندھی میں نعتیہ شاعری'' کے موضوع پر کتاب مرتب کی، جسے اگست 1980ء میں سندھی ادبی اکیڈمی لاڑکانہ سندھ نے شائع کیا ہے۔ 304 صفحات پر مشتمل یہ کتاب سندھی کی نعتیہ شاعری کا ابتدائی اور بہترین جائزہ ہے۔ ڈاکٹر میمن عبدالمجید سندھی نے اسے تحقیقی انداز سے ترتیب دیا ہے۔ کاش کہ اس کتاب کا اردو ترجمہ بھی شائع ہو جاتا تو اس کتاب کی اہمیت مزید دو چند ہو جاتی۔ سندھی میں نعتیہ شاعری کی اس کاوش سے اردو داں طبقہ بھی فیض حاصل کر سکتا تھا۔ (ش۔ا)

54۔ نعت رنگ، کراچی، کتابی سلسلہ (مرتب) صبیح رحمانی، شمارہ نمبر 1، اپریل 1995ء، ص336

55۔ شارق، شفیق الدین، نزول، ناشر اقلیم نعت کراچی، 1999ء، 144 ص

☆ سید صبیح الدین صبیح رحمانی کا مرتب کردہ اہم انتخاب ''ایوان نعت'' کے نام سے 1993ء میں ممتاز پبلشرز اردو بازار کراچی سے شائع ہوا تھا۔ جس میں دبستان کراچی کی فروغ نعت میں خدمات کے جائزے اور زندہ شعرا کی نعتیں شامل ہیں۔ ایوان نعت میں غزل، نظم، رباعی، ہائیکو اور آزاد نعتیہ نظمیں بھی موجود ہیں۔ حیدر آباد (سندھ)، ملتان، سرگودھا اور لاہور سے بھی اس نوعیت کے انتخاب نعت شائع ہو چکے ہیں۔ صبیح رحمانی کا مرتب کردہ ''ایوان نعت'' ایک تحریک بھی ہے اور ایک تحریک کا آغاز بھی۔ ایوان

نعت صرف ایک نعتیہ انتخاب ہی نہیں بلکہ یہ دبستان کراچی کی جانب سے ایک عمدہ مثال اور ایک مستند حوالہ بھی ہے جسے ہم بجا طور سے ایک نمائندہ انتخاب کہہ سکتے ہیں۔(ش۔ا)

56. قادری، شبیر احمد، ڈاکٹر، نعت رنگ اہل علم کی نظر میں، ناشر: نعت ریسرچ سینٹر، نارتھ کراچی 2009ء، 496ص

☆ ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی ''اردو نعت گوئی اور فاضل بریلوی'' کے موضوع پر پی ایچ ڈی کا مقالہ لکھ چکے ہیں۔ جسے 2008ء میں ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل کراچی نے بہت اہتمام کے ساتھ شائع کیا ہے۔ 9 ابواب پر منقسم یہ تحقیقی مقالہ 680 صفحات پر مشتمل ہے۔ فاضل مقالہ نگار نے اردو کی نعتیہ شاعری کا بنظر غائر مطالعہ کیا۔ بعدازاں اردو نعت کی تاریخ میں نعت نگار کی حیثیت سے امام احمد رضا بریلوی کے مقام کا تعین کیا ہے جس میں فاضل بریلوی کی نعت گوئی کے انفرادی خدوخال اور ادبی مقام کو واضح کیا ہے۔(ش۔ا)

57. گوہر ملسیانی، عصر حاضر کے نعت گو، ناشر: گوہر ادب پبلی کیشنز، صادق آباد 1983ء، ص272

☆ ''حمد و نعت کی بہاریں'' حفیظ تائب کا سال بہ سال شائع ہونے والا ایک مختصر مگر جامع تذکرہ ہے۔ جس میں ہر سال نئی آنے والی نعتیہ کتب کا خیر مقدم اور استقبال کیا جاتا تھا۔ حفیظ تائب معروف نعت گو اور کامیاب تحقیق نگار تھے۔ ان کے مرتب کردہ تمام کام شعبہ نعت کا قیمتی اثاثہ ہیں۔ حفیظ تائب اس تذکرے میں کم لکھ کر بہت زیادہ معلومات فراہم کر دیتے تھے۔ یہ خاصہ صرف انہی کا تھا جو ان کے ساتھ ہی رخصت ہو گیا۔(ش۔ا)